DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں — مورخہ 28-06-2022

خبر	اخبارات
1۔ وزیراعلیٰ سے سینیٹر عطاالرحمٰن کی ملاقات، سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال	جنگ ودیگراخبارات
2۔ بجٹ میں وسائل کی منصفانہ تقسیم پی ایس ڈی پی سے لوگوں کو ریلیف ملا، ارکان اسمبلی	جنگ ودیگراخبارات
3۔ بجٹ حکومت واپوزیشن کی تفریق ختم مساوات قائم کی ہے، وزیر خزانہ	جنگ ودیگراخبارارت
4۔ انتظامیہ اور ریسکیو ادارے ہر طرح کے حالات سے نمٹنے کیلئے تیار ہیں، ضیاء لانگو	جنگ ودیگراخبارات
5۔ وزیراعلیٰ نے اپنے حلقے کو نہیں پورے بلوچستان کو اہمیت دی، سردار کھیتران	جنگ ودیگراخبارات
6۔ کارکنوں کو صرف جلسوں اور ووٹ کیلئے استعمال نہیں کریں گے، سردار بھوتانی	جنگ ودیگراخبارات
7۔ ہرنائی کوئٹہ اور ہرنائی سنجاوی روڈ کی تعمیر کا کام جلد دوبارہ شروع ہوگاس، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
8۔ پشتونوں کے حقوق اور مسائل کے حل کے لئے جدوجہد جاری رہے گی، زمرک اچکزئی	جنگ ودیگراخبارات
9۔ منشیات سے نجات کیلئے معاشرے کے ہر فرد کو کردار ادا کرنا ہوگا، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
10۔ وفاقی حکومت صوبے کو بجلی کی فراہمی کیلئے اقدامات کریگی، مولانا واسع	جنگ ودیگراخبارات
11۔ بلوچستان کے زمینداروں کے تحفظات دور مسائل حل کئے جائیں گے، وفاقی وزیر	جنگ ودیگراخبارات
12۔ کامسیٹس یونیورسٹی گوادر میں کیمپس کھولے گی، ترکی کی یونیورسٹیوں کے ساتھ 13 مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط	انتخاب ودیگراخبارات
13۔ سوشل میڈیا کے بغیر زندگی کا تصور نامکمل ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
14۔ جنرل باجوہ کو سعودی ایوارڈ ملنا پاکستان کیلئے باعث افتخار ہے، فرح عظیم	جنگ ودیگراخبارات
15۔ تعلیم کے فروغ اور طلباء کی مدد کے لئے ایف سی حکام کا دورہ سبی	جنگ ودیگراخبارات
16۔ بلوچستان ہائی کورٹ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول تاحکم ثانی معطل	جنگ ودیگراخبارات
17۔ پاکستان کے بیس غریب ترین اضلاع کیلئے صرف 40 ارب روپے مختص	انتخاب ودیگراخبارات
18۔ معیار پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں افسران اسکیمات پر کڑی نظر رکھیں، بی این پی	مشرق ودیگراخبارات

امن و امان

نواکلی کی بیکری میں ڈکیتی اور موٹر سائیکلیں چھیننے والے گروہ کے تین افراد گرفتار، سوراب مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی، ہرنائی شاہرگ کوئلہ کان میں حادثہ دو کانکن شدید زخمی، میڈیکل اسٹور میں ڈکیتی کا ملزم گرفتار،

عوامی مسائل

گنداوہ میں منشیات کی بھرمار نئی نسل کا مستقبل تاریک، تربت لاپتہ طلباء کے لواحقین کا آج سی پیک شاہراہ پر دھرنا دینے کا اعلان، کوہلو کے جنگلات میں بھی آگ بھڑک اٹھی محکمہ جنگلات خاموش، خالی پوسٹیں نہ ہونے کے باعث 100 سے زائد خواتین اساتذہ تعیناتی کی منتظر

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ28-06-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر نیوز کوئٹہ نے "**وزیر اعظم بلوچستان اور گوادر کی ترقی اور خوشحالی کے لئے پر عزم صوبے کے تحفظات کا ازالہ بھی کریں** "وزیر اعظم شہباز شریف نے گوادر میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ حقیقی ترقی وخوشحالی کے لئے تمام صوبوں کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا، گوادر پورٹ بلوچستان کیلئے ترقی کا انقلاب لیکر آئے گی وفاقی حکومت گوادر کے تمام بنیادی مسائل حل کرے گی اوران کے حقوق پر کسی کو ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دے گی کیونکہ مقامی آبادی کی شرکت کے بغیر ترقی کے ثمرات حاصل نہیں کئے جائیں گے وزیر اعظم نے یاددلایا کہ پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کیلئے سب سے زیادہ 100 ارب کی رقم مختص کی گئی ہے گوادر میں ماہی گیروں کو کشتیوں کے دو ہزار انجن فراہم اوران کے لئے 200 ایکڑ پر مشتمل رہائشی کالونی بنائی جائے گی۔ایران سے گوادر کو 200 ایکڑ پر مشتمل رہائشی کالونی بنائی جائے گی۔ عالمی برادری اور عالمی اداروں کو اس انسانی المیہ پر قابو پانے کیلئے اپنے تمام تحفظات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے زلزلہ زدگان کی امداد اور بحالی کیلئے فوری طور پر آگے آنا ہوگا۔

اداریے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Assisting doctors of Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ سیچری کوئٹہ نے "**بلو چستان کی تعمیر و ترقی** "کے عنوان سے جاوید اقبال کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ آزادی نیوز کوئٹہ نے "**بلو چستان اور منشیات** "کے عنوان سے نصیر بلوچ کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Dated

روزنامہ جنگ کوئٹہ منگل 28 رجون 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

وزیراعلیٰ سے سینیٹر عطاالرحمٰن کی ملاقات، سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

عطاالرحمٰن کی جانب سے صوبے کی ترقی اور امن کیلئے صوبائی حکومت کی کارکردگی کی تعریف

ہنہ اوڑک کے لوگوں کے مطالبات جائز، جلد ہی ملاقات کر کے ان کے مسائل حل کرینگے

کوئٹہ (خ ن / اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے جے یو آئی (ف) کے مرکزی رہنما سینیٹر مولانا عطا الرحمان نے ملاقات کی، دونوں رہنماؤں کے مابین سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ کی جانب سے رکن قومی اسمبلی کو صوبے کے مالی انتظامی ترقیاتی اور سیاسی امور پر بریفنگ دی گئی۔ مولانا عطاالرحمٰن نے صوبے کی ترقی اور امن کے قیام کے لئے صوبائی حکومت کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے متوازن اور عوامی بجٹ پیش کرنے پر وزیراعلیٰ کو مبارکباد پیش کی مولانا عطاالرحمٰن جو کہ سینیٹ کی کمیٹی برائے منصوبہ بندی و ترقیات کے چیئرمین بھی ہیں نے یقین دلایا کہ وہ وفاقی سطح پر بلوچستان کے ترقیاتی امور کے حوالے سے اپنا بھرپور کردار ادا کرینگے صوبائی وزراء سردار عبدالرحمان کھیتران میر نصیب اللہ مری اور رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین بھی اس موقع پر موجود تھے بعدازاں مولانا کے اعزاز میں وزیراعلیٰ کی جانب سے عشائیہ دیا گیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی زبیدہ بی بی کی جانب سے اٹھائے گئے نکتے کے جواب میں کہا ہے کہ ہنہ اوڑک کے لوگوں کے مطالبات جائز ہیں جلد ہی ان سے ملاقات کر کے ان کے مسائل حل کریں گے۔ زبیدہ بی بی نے ہنہ اوڑک میں مقامی لوگوں کے 11 روز سے جاری احتجاج کا نکتہ اٹھاتے ہوئے کہا تھا کہ یقین دہانی کے باوجود مقامی لوگوں کے مسائل حل نہیں ہورہے۔

جلتے ٹینکر کو آبادی سے دور لیجانے والے ڈرائیور کیلئے سرکاری نوکری کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے آتشزدگی کے شکار آئل ٹینکر کے ڈرائیور فیصل کو سرکاری نوکری دینے کا اعلان کر دیا۔ پیر کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے آتشزدگی کے شکار آئل ٹینکر کے ڈرائیور فیصل بلوچ کی ملاقات، ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ٹینکر ڈرائیور کی بہادری اور جرات کو خراج تحسین اور فیصل بلوچ کو انکی انسانی خدمت کے اعتراف میں 5 لاکھ روپے کا چیک پیش کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ آتشزدگی کے شکار آئل ٹینکر کو آبادی سے دور لے جا کر بہت سے قیمتی جانوں کو بچانا قابل تعریف عمل ہے، ملاقات میں رکن صوبائی اسمبلی میر ظہور بلیدی بھی موجود تھے۔

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز

منگل 28 جون 2022ء

وزیراعلیٰ بلوچستان سے آئل ٹینکر ڈرائیور فیصل بلوچ کی ملاقات

میر عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے بہادری کی تعریف فیصل بلوچ کو 5 لاکھ روپے کا چیک دیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے آتشزدگی کے شکار آئل ٹینکر کے ڈرائیور فیصل بلوچ کی ملاقات وزیراعلیٰ کی جانب سے......

بقیہ نمبر 29 صفحہ 9 پر

ٹینکر ڈرائیور کی بہادری اور جرات کو خراج تحسین کی آتشزدگی کے شکار آئل ٹینکر کو آبادی سے دور لیجا کر بہت سے قیمتی جانوں کو بچانا قابل تعریف عمل ہے وزیراعلیٰ کی فیصل بلوچ سے بات چیت، وزیراعلیٰ کی جانب سے فیصل بلوچ کو انکی انسانی خدمت کے اعتراف میں 5 لاکھ روپے کا چیک دی وزیراعلیٰ کی جانب سے فیصل بلوچ کو سرکاری نوکری دینے کا بھی اعلان کی جبکہ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی میر ظہور بلیدی بھی ملاقات میں موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 28 JUN 2022 Page No. 2

بجٹ میں وسائل کی منصفانہ تقسیم، پی ایس ڈی پی سے لوگوں کو ریلیف ملا، ارکان اسمبلی

اس بار بجٹ پر احتجاج نہیں ہوا، احسان شاہ، آئندہ سال بجٹ خسارہ صفر پر لایا جائے، عبدالخالق ہزارہ، بہترین بجٹ پیش کرنے پر مبارکباد، ضیاء لانگو

جام دور میں بلوچستان 33 سال پیچھے چلا گیا، اجلاس میں ثناء بلوچ، اصغر ترین، مٹھا خان کاکڑ، ربابہ بلیدی و دیگر کا بجٹ پر اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں حکومتی و اپوزیشن ارکان نے کہا ہے کہ بجٹ میں صوبے کے وسائل کی منصفانہ تقسیم کی گئی ہے، پی ایس ڈی پی سے صوبے کے لوگوں کو ریلیف ملا ہے، گزشتہ حکومت کے ساڑھے تین سال کے دوران اپوزیشن کو دیوار سے لگایا گیا، غیر منتخب افراد کو فنڈ سے نوازا گیا، موجودہ حکومت نے صوبے میں اچھی روایت قائم کی، صوبائی بجٹ میں کسی حد تک حلقوں اور ان کے عوام کا خیال رکھا اور انصاف کے تقاضوں کو پورا کیا گیا ہے، لوکل گورنمنٹ محکمہ، مائنز اور بی آر اے کو مضبوط کیا جائے تو آنے والے سالوں میں صوبہ ترقی و خوشحالی کی جانب گامزن ہوگا، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو ایک گھنٹہ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی صدارت میں شروع ہوا۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے کہا کہ جس پرامن ماحول میں اس بار صوبائی بجٹ پیش ہوا اس کی مثال نہیں ملتی میں تین حکومتوں میں وزیر خزانہ رہا ہوں میرا تجربہ ہے کہ بجٹ پر ہمیشہ اپوزیشن احتجاج کرتی رہی جو اس بار نہیں ہوا جس پر حکومت اور اپوزیشن دونوں مبارکباد کی مستحق ہیں، انہوں نے کہا کہ پی ایس ڈی پی میں کوشش کی گئی کہ بلوچستان کے تمام علاقوں کو یکساں ترقی دینے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، پی ایس ڈی پی پر عملدرآمد سے صوبے کے بہت سے مسائل حل اور عوام کو بنیادی سہولیات میسر آجائیں گی، انہوں نے کہا کہ بجٹ میں گیس کی مد میں اس سال پچاس ارب روپے ملیں گے جو صرف ایک بار اس سال ملیں گے اور آئندہ سال یہ رقم نہیں ملے گی جس سے حکومت کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے تاہم موجودہ صوبائی حکومت نے جس خوبصورت انداز میں ریکوڈک منصوبے میں بلوچستان کیلئے ایک بڑا حصہ حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی وہ خوش آئند ہے ماضی میں بلوچستان کا ریکوڈک میں کل شیئر 10 فیصد تھا جو موجودہ حکومت کی کوششوں سے بڑھ کر پچیس فیصد ہو گیا اور اس میں بلوچستان حکومت کو کوئی سرمایہ کاری بھی نہیں کرنی پڑے گی یہ پچاس سال کا معاہدہ ہے جس میں بلوچستان کو بھرپور آمدن ہوگی، انہوں نے کہا کہ اکابرین کے ناموں سے اداروں کو منسوب کرنے کا فیصلہ خوش آئند ہے، انہوں نے کہا کہ بجٹ میں پی ایس ڈی پی کے ساتھ نان ڈویلپمنٹ فنڈز کو بھی دیکھنے کی ضرورت ہے، جہاں زیادہ فنڈز کی ضرورت ہے وہاں زیادہ اور جہاں کم کی ضرورت ہے وہاں کم دیئے جائیں جو محکمے سال کے آخر میں فنڈز استعمال نہ ہونے پر سرینڈر کر دیتے ہیں آئندہ دیکھا جائے اور وہاں ضرورت کے مطابق فنڈز دیئے جائیں، انہوں نے بلوچستان میں سرکاری ملازمتیں روزگار کا بڑا ذریعہ ہیں صوبائی حکومت نے مشکل مالی حالت میں بھی سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں 15 فیصد اضافہ کیا جو خوش آئند ہے، انہوں نے تجویز دی کہ صوبائی حکومت آئندہ ایسے شعبوں پر توجہ دے جن سے روزگار کے زیادہ مواقع پیدا ہوں، انہوں نے کہا کہ صوبے کے لئے یہ سب کچھ اپنے وسائل سے کرنا ممکن نہیں اس سلسلے میں وفاق کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، اس موقع پر انہوں نے وفاقی اور صوبائی بجٹ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ نے بجٹ پر وزیر اعلیٰ اور وزیر خزانہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے کل وسائل اور جغرافیہ کو مدنظر رکھتے ہوئے کوشش ہونی چاہیے کہ آئندہ سال بجٹ خسارے کو صفر پر لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے حلقے کیلئے اسٹریٹ لائٹس کا مطالبہ کیا تھا تاہم تین سال گزرنے کے باوجود اسٹریٹ لائٹس فراہم نہیں کئے جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ ایوب اسٹیڈیم میں جاری منصوبے میں 80 کروڑ روپے ٹھیکیدار کو ایڈوانس ادائیگیاں کی گئیں جس کی تحقیقات کرائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے حلقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا اس کا جائزہ لینے کے لئے میں دعوت دیتا ہوں کہ کمیٹی قائم کی جائے انہوں نے تجویز دی کہ لوکل گورنمنٹ محکمہ، مائنز اور بی آر اے کو مضبوط کیا جائے تو آنے والے سالوں میں صوبہ ترقی و خوشحالی کی جانب گامزن ہوگا۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے ڈپٹی اسپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ اجلاس میں بیہرو رانہ روڈ کے بارے میں جو نکتہ آپ نے اٹھایا تھا، مذکورہ منصوبہ سی اینڈ ڈبلیو کے پاس نہیں بلکہ بی ڈی اے کے پاس ہے جو پی اینڈ ڈی کے ماتحت ہے، جس پر ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ بی ڈی اے حکام کو بلا کر ان سے اس سلسلے میں معلومات لی جائیں گی، تاہم سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ اس حوالے سے چیف سیکرٹری سے بریفنگ لی جائے زیادہ بہتر ہوگا۔ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے آئندہ مالی سال کے بجٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مشکل مالی حالات میں بہترین بجٹ پیش کرنے پر وزیر اعلیٰ، وزیر خزانہ سمیت تمام متعلقہ محکمے اور اسٹیک ہولڈرز مبارکباد کے مستحق ہیں بلوچستان عوامی پارٹی کی حکومت صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے کوشاں ہے اور صوبے کی تاریخ میں پہلی بار تمام حلقوں کو یکساں فنڈز دیئے گئے ہیں، 612 ارب روپے کے بجٹ میں ایک بہت بڑا حصہ ترقیاتی فنڈز کا ہے، حکومت نے پہلی مرتبہ لائیو اسٹاک کے شعبوں کو اہمیت دی گئی ہے جس سے بلوچستان کے عوام کا روزگار وابستہ ہے جبکہ دیگر شعبوں میں بھی حکومتی اقدامات سے عوام مطمئن ہیں۔ اجلاس میں بلوچستان عوامی پارٹی کی ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں تمام شعبوں کو اہمیت دی گئی ہے، سیاسی اکابرین کے ناموں سے اداروں کے قیام کا فیصلہ احسن ہے اس سے نوجوان نسل کو اکابرین کے کارناموں سے روشناس کرانے میں مدد ملے گی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان روایتوں کا امین صوبہ ہے مگر ماضی میں یہاں جتنے بجٹ پیش ہوئے ان پر احتجاج ہوتا رہا لیکن ناخوشگوار واقعات بھی رونما ہوئے مگر اس بار ایسا کچھ نہیں ہوا بجٹ میں صوبائی حکومت نے تمام شعبوں کو نہایت بہتر انداز میں ڈیل کرنے کی کوشش کی ہے امید ہے کہ آگے چل کر مزید بہتر انداز میں کام ہوگا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اب تک جتنے شعبوں میں قانون سازی ہوئی ہے وہ انتہائی بہترین اور تعریف کے قابل ہے، حکومت آئندہ بھی قانون سازی کو ترجیح دے کی ضرورت اس امر کی ہے کہ ان پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔ بی این پی کے رکن اسمبلی ثناء بلوچ نے کہا کہ جام حکومت کے دوران بلوچستان تین سالوں میں 33 سال پیچھے چلا گیا موجودہ بجٹ میں بجٹ میں صوبے کے وسائل کی منصفانہ تقسیم کی گئی ہے۔ پی ایس ڈی پی سے صوبے کے لوگوں کو زیادہ نہیں مگر تھوڑا بہت ریلیف ملا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں آٹھ لاکھ نوجوان بیروزگار ہیں تاہم بجٹ میں انتہائی کم آسامیاں رکھی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت محکمہ پولیس کے ملازمین کی تنخواہوں کو دیگر صوبوں کے برابر، فزیو تھراپسٹ، کیمسٹری اساتذہ کے مطالبات فوری تسلیم کرے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے سیاسی زعماء کے نام پر تعلیمی ادارے اور ایکسیلنس سینٹرز قائم کئے جائیں انہوں نے واشک زلزلہ متاثرین کو بھی فوری ادائیگیاں کرنے کا مطالبہ کیا۔ جمعیت علماء اسلام کے اصغر ترین نے کہا کہ بجٹ پر دوستانہ اور خوشگوار ماحول میں بحث جاری ہے جبکہ گزشتہ بجٹ میں اس کے برعکس ارکان اسمبلی پر سابق وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں بکتر بند گاڑیاں چڑھائی گئیں ان پر مقدمات درج کئے گئے جو صوبے کا سیاہ ترین دن تھا موجودہ بجٹ میں صوبے کے تمام اضلاع کے مسائل کو سامنے رکھ کر ہر حلقے کو یکساں نمائندگی دی گئی ہے کسی رکن کو بجٹ پر اعتراض نہیں، جام کمال خان کے حلقے کو بھی نظر انداز نہیں کیا گیا ہے ان کی تجاویز پر بھی منصوبے پی ایس ڈی پی میں شامل کئے گئے جس پر حکومت کو داد دیتے ہیں انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے صوبے میں اچھی روایت قائم کی انہوں نے کہا کہ گزشتہ حکومت کے ساڑھے تین سال کے دوران اپوزیشن کو دیوار سے لگایا گیا غیر منتخب افراد کو فنڈ سے نوازا گیا۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے مٹھا خان کاکڑ نے کہا کہ بجٹ میں جاری منصوبوں کیلئے زیادہ فنڈز رکھے گئے ہیں جو خوش آئند ہے انہوں نے اپنے حلقے کے بند تعلیمی اداروں کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ان کے حلقے میں تین سو کے قریب اسکول اساتذہ نہ ہونے کے باعث بند پڑے ہیں ان سکولوں میں جلد از جلد اساتذہ کی تعیناتی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں اسٹاف کی کمی سے عوام کو صحت کی سہولیات میں مشکلات درپیش ہیں لہٰذا وہاں بھی عملے کی تعیناتی یقینی بنائی جائے انہوں نے حکومت سے بی ڈی اے ملازمین کی مستقلی کا بھی مطالبہ کیا۔ بی این پی کی رکن شکیلہ نوید دہوار نے کہا کہ بلوچستان میں پڑھی لکھی پی ایچ ڈی خواتین بیروزگار ہیں انہیں بجٹ میں ملازمتیں فراہم کرنے کیلئے خاطر خواہ اقدامات نہیں کئے گئے انہوں نے کہا کہ صوبے میں مانیٹرنگ کا میکنزم درست نہیں فنانس میں منصوبوں کی منظوری کیلئے پرسنٹیج مانگا جا رہا ہے انہوں نے گرد گاپ آر ایچ سی میں عملے کی تعیناتی اور کوئٹہ میں سکولوں کے حالات زار پر توجہ دینے کا مطالبہ کیا انہوں نے بلوچستان ہاؤس کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کا بھی مطالبہ کیا۔ جمعیت کے رکن اسمبلی مولانا نوراللہ نے کہا ہے کہ ان کا حلقہ قلعہ سیف اللہ صوبے کا بڑا حلقہ ہے اور وہ سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرکے رکن منتخب ہوئے ہیں حالیہ بجٹ گزشتہ بجٹ سے کچھ بہتر ہے مگر میرے حلقے کے مسائل دوسرے حلقوں سے زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ 76 کلومیٹر کی شاہراہ کیلئے بجٹ میں صرف تین کروڑ دس لاکھ روپے رکھے گئے ہیں جس کا مقصد مذکورہ منصوبے کو بند کرنا ہے حالانکہ ٹھیکیدار کو اس منصوبے پر خرچ ہونے والے بائیس کروڑ روپے کی ادائیگی کرنی ہے جتنی رقم بجٹ میں رکھی گئی ہے ایسے میں تو ہم دس سال تک صرف ادائیگیاں ہی کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میرے حلقے کے ساتھ زیادتی ہوتی آرہی ہے اس دوران پانچ لوگوں کو بھی ملازمتیں فراہم نہیں کی گئیں۔ بی اے پی کے رکن سردار مسعود لونی نے کہا کہ مشکلات کے باوجود بہتر بجٹ پیش کرنے پر وزیر اعلیٰ اور وزیر خزانہ مبارکباد کے مستحق ہیں خسارے کے باوجود صوبے میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا وفاق سے توقع ہے کہ وہ خسارہ پورا کرنے میں مدد کرے گا۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رکن نصر اللہ زیرے نے کہا کہ این ایف سی کے تحت صوبوں کو محصولات منتقل ہوتے ہیں صوبائی بجٹ میں کسی حد تک حلقوں اور ان کے عوام کا خیال رکھا گیا ہے اور انصاف کے تقاضوں کو پورا کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں قحط اور خشک سالی سے معاشی نقصانات ہوئے ہیں ہمارا مطالبہ ہے کہ لائیو سٹاک، فشریز، معدنیات سمیت دیگر شعبوں کو زیادہ ترجیح دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے اضلاع میں بھرتی ہونے والے لوگ کوئٹہ میں ڈیوٹی کرتے ہیں اور ان کی اپنی پوسٹنگ خالی رہتی ہیں اس پر بھی توجہ دینی چاہئے جس پر صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی ہو تو سفارشیں آتی ہیں، اگر دو ماہ کیلئے ارکان اسمبلی سفارش بند کر دیں تو یا ڈاکٹر ڈیوٹی کریں گے یا وہ نوکری سے فارغ ہوں گے اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل نے کہا کہ صحت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہئے وزیر صحت سخت کارروائی کریں مجھ سمیت تمام ارکان انکا ساتھ دیں گے۔ رکن صوبائی اسمبلی زبیدہ بی بی نے بجٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں تمام ارکان کے ساتھ برابر کا رویہ رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنہ اوڑک میں مقامی لوگ 11 روز سے احتجاج کر رہے ہیں یقین دہانی کے باوجود ان کے مسائل حل نہیں ہو رہے۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن یونس عزیز زہری نے اجلاس میں ایوان کی توجہ پی ایچ ای خضدار کے زیر تکمیل منصوبوں کی جانب مبذول کرائی جس پر ڈپٹی اسپیکر نے تمام 33 اضلاع میں زیر التواء پی ایچ ای کے منصوبوں کے لئے مختص فنڈز اور جتنا کام ہوا اسکی تفصیلات طلب کرلیں۔ اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل نے کہا کہ وہ اپنی جانب سے وزیر اعلیٰ، پی اینڈ ڈی اور خزانہ کے وزراء کو مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ بجٹ سے تمام ارکان اسمبلی مطمئن ہیں، وزیر اعلیٰ نے ثابت کیا کہ وہ ذات، پارٹی، اتحادیوں نہیں بلکہ عوام کیلئے سوچ رکھتے ہیں ہم عوام کو بھی اس بجٹ پر مبارکباد دیتے ہیں آگے بھی ایسے فیصلے جاری رہے تو صوبے میں ترقی جاری رہے گی بعد ازاں انہوں نے اسمبلی کا اجلاس آج شام چار بجے تک ملتوی کر دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 | Dated: 28 JUN 2022 | Page No. 3

بجٹ، حکومت و اپوزیشن کی تفریق ختم، مساوات قائم کی ہے، وزیر خزانہ

کوئٹہ کے 172 کمیونٹی ٹیوب ویلز کو سرکاری تحویل میں لیکر چلائینگے، عوام بل ادا کریں، سردار کھیتران کا اسمبلی میں بجٹ پر بحث سمیٹتے ہوئے اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر خزانہ، مواصلات وتعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے ایوان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان تفریق ختم اور مساوات قائم کی ہے، بجٹ میں جاری منصوبوں کیلئے 133 ارب روپے رکھے گئے ہیں محکموں کی ضرورت کے مطابق ایلوکیشن کم یا زیادہ کر سکتے ہیں، کوئٹہ کے 172 کمیونٹی ٹیوب ویلز کو سرکاری تحویل میں لیکر چلائیں گے عوام بھی بل ادا کریں، بجلی اور گیس کے معاملے پر اپوزیشن جماعتوں کے اکابرین کے ساتھ لے کر اسلام آباد جائیں گے اور اپنے حقوق کیلئے آواز بلند کریں گے۔ سینڈک معاہدے کو بھی جلد طے کیا جائے گا بارڈر تجارت کو سہل بنانے کیلئے غیر ضروری چیک پوسٹیں ختم کر دی ہیں، سینڈک لیز معاہدہ ہونے سے صوبے کو بقایاجات ملیں گے، بی بی نانی ریلوے ٹریک کو بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں بلوچستان یونیورسٹی کا نام تبدیل نہیں کیا جا رہا جہاں مناسب سمجھیں گے اداروں کو عظیم شخصیات کے نام سے منسوب کریں گے، یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بجٹ پر بحث سمیٹتے اور ارکان کی جانب سے اٹھائے گئے نکات کے جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن کا مشکور ہوں جنہوں نے بجٹ کو سراہا ہم نے پہلے دن کہا تھا کہ ہم تمام ارکان کو ساتھ لیکر چلیں گے وزیر اعلیٰ نے اس سلسلے میں قائدانہ کردار ادا کیا ہماری حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد کے ذریعے رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہم بجٹ میں اصلاحات لاسکتے ہیں آئندہ سال جون میں اس بجٹ کے اختتام پر اچھی کارکردگی دکھائیں گے۔ آئندہ بجٹ میں آن گوئنگ سکیموں کیلئے 133 ارب روپے رکھے ہیں تاکہ انہیں مکمل کیا جائے محکموں کی ضرورت کے مطابق ایلوکیشن کم یا زیادہ کر سکتے ہیں، ہماری حکومت نے ایوان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان تفریق ختم اور مساوات قائم کی ہے انہوں نے کہا کہ بجلی اور گیس کے معاملے پر اپوزیشن جماعتوں کے اکابرین کے ساتھ ملکر اسلام آباد جائیں گے اور اپنے حقوق کیلئے آواز بلند کریں گے۔ سینڈک معاہدے کو بھی جلد طے کیا جائے گا بارڈر تجارت کو سہل بنانے کیلئے غیر ضروری چیک پوسٹیں ختم کر دی ہیں بی بی نانی ریلوے ٹریک کو بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اگر مقامی لوگ تعاون کریں تو دہشت گردوں کو سر چھپانے کی جگہ نہیں ملے گی، فیڈرل لیویز کے معاملے کو بھی دیکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم امن وامان پر 49 ارب خرچ کر رہے ہیں اگر یہ رقم وفاق دیدے تو اس سے ہم صوبے میں بہتر لا سکتے ہیں صوبے کے پہلے بلدیاتی انتخابات تھے جس میں پولیس اور لیویز نے سیکورٹی کے فرائض سرانجام دیئے۔ جب ہماری حکومت آئی تو ملازمین خود سوزی کر رہے تھے ہم نے بی ڈی اے کے 388 ملازمین کو مستقل کر دیا جبکہ سی اینڈ ڈبلیو کے 361 ملازمین بھی ایک ہفتہ میں بحال ہوجائیں گے صوبے میں 70 ہزار سے زائد اسامیاں خالی ہیں ہماری کوشش ہے کہ 40 ہزار لوگوں کو اس سال روزگار دیں۔ انہوں نے کہا کہ میں حکومت کی جانب سے ذمہ داری لیتا ہوں کہ ہم کسی ڈاکٹر کی سفارش نہیں کریں گے ڈاکٹر کوئٹہ آنے کے بعد یہاں سے نہیں نکلتے تمام ڈی ایچ کیوز اور بی ایچ یوز خالی پڑے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم ڈاکٹروں کی کمی پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پورا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان یونیورسٹی کا نام تبدیل نہیں کیا جا رہا اس حوالے سے پروپیگنڈے کی مذمت کرتا ہوں جہاں مناسب سمجھیں گے اداروں کو عظیم شخصیات کے نام سے منسوب کریں گے صوبے میں قبائلی رنجشوں کے خاتمے کیلئے قدآور جرگہ تشکیل دیں گے انہوں نے کہا کہ اسلام آباد ہاؤس میں مجبوراً دوسرے صوبوں کے لوگوں کو رکھنا پڑا ہے کیونکہ ہمارے لوگ اسلام آباد نہیں جانا چاہتے لوکل گورنمنٹ سے 2100 ڈل آفس کے حوالے سے تفصیلات لی جائیں گی ایوب اسٹیڈیم میں 80 کروڑ روپے کی ایڈوانس ادائیگی پر بھی تحقیقات کریں گے اگر ٹھیکیدار ملوث ہوا تو اسے بلیک لسٹ اور متعلقہ افسران کو سزا دیں گے معیار پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہوگا تمام ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں خود معیار کی نگرانی کریں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ فشریز کو غیر قانونی ٹرالر کی روک تھام کیلئے گشت کے اختیارات دیدیئے گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ صوبے کی جیلوں میں پی اوپی کے تحت 30 کمرے بنائے جائیں گے خواتین کی تعلیم کے فروغ کیلئے 2 ہزار روپے وظیفہ مقرر کیا جائے گا، کنسلٹ لیکچررز پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا معدنیات میں ورکروں کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے انہوں نے کہا کہ سینڈک لیز معاہدہ ہونے سے صوبے کو بقایاجات ملیں گے۔ ساجد کے علاقے میں زلزلہ متاثرین کو فنڈز کا اجراء کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے 172 کمیونٹی ٹیوب ویلز کو سرکاری تحویل میں لیکر چلائیں گے واسا کے بل پر نظرثانی کریں گے عوام بھی بل ادا کریں اور پانی کا ضیاع نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ رکن صوبائی اسمبلی شکیلہ نوید دہوار کی نشاندہی پر محکمہ خزانہ میں کمیٹی قائم کی جائے گی اگر کوئی ذمہ دار ہوا تو اسکے خلاف کارروائی ہوگی۔

انتظامیہ اور ریسکیو ادارے ہر طرح کے حالات سے نمٹنے کیلئے تیار رہیں، ضیا لانگو

بارشوں کی وجہ سے بند سڑکوں کو بروقت کھولنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں، گفتگو

کوئٹہ (ج ن) صوبائی مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیاء اللہ لانگو نے محکمہ پی ڈی ایم اے کا اچانک دورہ کیا جہاں انہوں نے صوبہ بھر میں جاری بارشوں کے پیش نظر تمام اضلاع کی انتظامیہ اور ریسکیو اداروں کو الرٹ رہنے اور کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لئے ہر طرح سے تیار رہنے کی ہدایت کی۔ تاکہ بارشوں کی وجہ سے حادثات پیش آنے کی صورت میں بروقت امدادی کارروائیاں عمل میں لاکر جانی و مالی نقصانات کو کم کیا جاسکے اور متاثرین کو بروقت ریلیف کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ مشیر داخلہ نے متعلقہ حکام کو یہ بھی ہدایت کی ہے کہ بارشوں کی وجہ سے سڑکوں کو بروقت کھولنے کے لئے ضروری اقدامات اٹھائے جائیں، مسافروں اور سیاحوں کو ہر ممکن مدد اور تعاون فراہم کی جائے جبکہ بے گھر افراد کو پناہ گاہوں میں منتقل کر کے انہیں قیام و طعام کی تمام سہولیات فراہم کی جائیں۔ دریں اثناء صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے آج اپنے آفس میں مصروف دن گزارا جہاں انہوں نے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو موقع پر ہی احکامات صادر کئے۔

وزیر اعلیٰ نے اپنے حلقے کو نہیں پورے بلوچستان کو اہمیت دی، سردار کھیتران

پہلی بار کسی نے بجٹ پر اعتراض نہیں کیا

ماضی میں بجٹ کی غیر منصفانہ تقسیم پر احتجاج ہوتا تھا، ریکوڈک کا مسئلہ جنرل باجوہ کی ذاتی دلچسپی سے حل ہوا، سینڈک کا تاریخی فائدہ بھی عوام کو دینگے، وزیر خزانہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر خزانہ، مواصلات وتعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ بجٹ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صرف اپنے حلقے کو نہیں پورے بلوچستان کو بجٹ میں اہمیت دی ہے پہلی بار بلوچستان اسمبلی کے تمام ارکان بشمول اپوزیشن کسی نے بجٹ پر اعتراض تک نہیں کیا، ریکوڈک کا مسئلہ جنرل باجوہ کی ذاتی دلچسپی سے حل ہوا جس پر ان کے شکر گزار ہیں، یہ بات انہوں نے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صرف اپنے حلقے کو نہیں پورے بلوچستان کو بجٹ میں اہمیت دی ہے صوبے یا وفاق کا جو بھی پیسہ آتا ہے وہ عوام کا ہے ماضی میں بجٹ کی غیر منصفانہ تقسیم پر احتجاج ہوتا تھا اس بار بلوچستان اسمبلی کے تمام ارکان بشمول اپوزیشن کسی نے بجٹ پر اعتراض تک نہیں کیا بجٹ میں 70 فیصد فنڈز جاری منصوبوں کے لئے رکھے گئے ہیں۔ پچھلے بجٹ کا خسارہ 87 ملین روپے تھا جو موجودہ بجٹ میں گزشتہ سال کی نسبت 15 فیصد کم خسارہ ہے، انہوں نے کہا کہ ترقیاتی بجٹ 192 ارب روپے ہے بجٹ کا 13 فیصد امن وامان کے لئے دے رہے ہیں پولیس 29 ارب لیویز 13 ارب جبکہ تھانہ جات کو 1.2 ارب روپے دے رہے ہیں، افغانستان کے حالات کا 80 فیصد اثر ہم پر رہا ہے وفاق ہمیں سندھ پنجاب کی طرز پر تعاون لوکل بھرتیاں فورس میں دے تو کرائم زیرو پر لائیں گے وفاق امن وامان کے بجٹ کا بوجھ لے انہوں نے کہا کہ ریکوڈک کا مسئلہ جنرل باجوہ کی ذاتی دلچسپی سے حل ہوا ریکوڈک میں 25 فیصد ملنے پر حکومت اور بلوچستان عوامی کی طرف سے جنرل باجوہ کا شکر گزار ہوں، ابھی ہم سینڈک میں جا رہے ہیں سینڈک میں بلوچستان کو ایسا فائدہ دیں گے جو تاریخی ہوگا، انہوں نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات کیلئے 16 ارب روپے مختص کئے گئے تھے انہوں نے کہا کہ پنشن 48 ارب صوبہ دے رہا ہے اگر ایک ٹائم ریویو دیں تو بہت بہتر ہوگا یہ سلسلہ بڑھ رہا ہے، پی آر اے کو فعال کر رہے ہیں سی اینڈ ڈبلیو کے 361 ملازمین کو اس ہفتے ہی بحالی کے آرڈرز دے دیں گے۔

کارکنوں کو صرف جلسوں، دھرنوں اور ووٹ کے لیے استعمال نہیں کریں گے، سردار بھوتانی

پارٹی کسی کی جاگیر نہیں، ہم جمہوری استحکام کیلئے کوششیں کر رہے ہیں، کارکنوں سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ ہماری جماعت وراثت کے سیاسی فارمولے کو مسترد کرتی ہے پارٹی کارکنوں کو محض نعرے بازی، جلسہ جلوس، دھرنوں اور ووٹ کیلئے استعمال نہیں کریگی، پارٹی کی قیادت جلد ہی پورے بلوچستان کا دورہ کرے گی۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی ایک جمہوری جماعت ہے، جمہوری انداز میں مرکزی وصوبائی جنرل کونسل کے ذریعے پارٹی عہدیداروں کا انتخاب کر کے ثابت کر دیا کہ پارٹی کسی شخص کی جاگیر نہیں بلوچستان عوامی پارٹی جمہوری استحکام کیلئے کوششیں کر رہی ہے بلوچستان عوامی پارٹی کی تنظیم سازی کے عمل کو مکمل کرنے کے لئے یونین کونسل، گلی، محلے تک لے کر جائیں گے پارٹی کسی کو بھی رسمی عہدے نہیں دے گی بلکہ قابلیت، واہلیت اور وفاداری کے ساتھ پارٹی کے ساتھ چلنے والوں کیلئے پارٹی میں ترقی کے راستے کھلے ہیں پارٹی ورکر اپنے اپنے حلقوں میں تنظیم سازی کے لئے کردار ادا کریں پارٹی کارکنوں کو محض نعرے بازی، جلسہ وجلوس، دھرنوں اور ووٹ کیلئے استعمال نہیں کریگی۔ پارٹی ہر سطح پر اپنے کارکنوں کی تربیت کر کے سیاست میں ان کو ان کا اصل مقام دلائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم دن رات جمہوریت کا صرف راگ الاپنے کی بجائے باہمی مشاورت سے ملک، صوبے اور اپنی پارٹی میں جمہوریت کے فروغ کیلئے کام کریں گے۔

ہرنائی کوئٹہ اور ہرنائی سنجاوی روڈ کی تعمیر کا کام جلد دوبارہ شروع ہوگا، نور محمد دمڑ

تعمیراتی کمپنی کو سیکورٹی کی فراہمی کیلئے چیف سیکرٹری و دیگر سے رابطے میں ہوں، فول پروف سیکورٹی فراہم کی جائیگی

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سنیئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ ہرنائی کوئٹہ اور ہرنائی سنجاوی روڈ کی تعمیراتی کام جلد دوبارہ شروع ہوگا تعمیراتی کمپنی کو کام مکمل کرنے کیلئے صوبائی حکومت اور سیکورٹی ادارے فول پروف سیکورٹی فراہم کریگی روڈ کے تعمیراتی کمپنی کو سیکورٹی کے فراہمی کیلئے چیف سیکرٹری و دیگر سیکورٹی حکام سے رابطہ میں ہوں ترقیاتی منصوبوں میں کسی میں بھی قسم کی رکاوٹ برداشت نہیں کرینگے ہرنائی کوئٹہ اور ہرنائی سنجاوی روڈ کی تکمیل سے ضلع ہرنائی کے زراعت اور معدنیات کو فروغ اور عوام کو بہترین سفری سہولت میسر ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے بی اے پی کے رہنما ملک روح اللہ خان ترین سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا ملک روح اللہ خان ترین نے حاجی نور محمد خان دمڑ کو بی اے پی کا بلا مقابلہ صوبائی جنرل سیکرٹری منتخب ہونے پر مبارکباد دی اس کے علاوہ ملاقات میں ہرنائی کوئٹہ روڈ پر تعمیراتی کمپنی کے کیمپوں پر شرپسندوں کے حملے اور ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹ ڈالنے ہرنائی کوئٹہ ہرنائی سنجاوی روڈ پر کام کو دوبارہ شروع کرنے تعمیراتی کمپنی کو فل پروف سیکورٹی کی فراہمی، پی ایس ڈی پی اور زلزلہ زدگان کی امدادی رقم کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی بات چیت کی گئی سنیئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ ہرنائی کوئٹہ اور ہرنائی سنجاوی روڈ ایک بہت بڑا اور تقریباً 8 ارب روپے کا پراجیکٹ ہے جو کہ ضلع ہرنائی عوام کا دیرینہ حل طلب مسئلہ ہے روڈ کی تعمیر جلد دوبارہ شروع کرنے اور روڈ کی تعمیراتی کمپنی کو فول پروف سیکورٹی کی فراہمی کیلئے حکومت بلوچستان سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔

پشتونوں کے حقوق اور مسائل کے حل کیلئے جدوجہد جاری رہے گی، زمرک اچکزئی

شہید عبیداللہ کاسی نے اصولوں پر سودے بازی نہیں کی، آخری دم تک اپنے فیصلے پر قائم رہے، پہلی برسی پر خراج عقیدت

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے شہید عبیداللہ کاسی کی پہلی برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ عبیداللہ کاسی نے پشتون قوم کیلئے بہت قربانیاں دیں جو رائیگاں نہیں جائیں گی۔ عوامی نیشنل پارٹی پشتونوں کے حقوق اور ان کے مسائل کے حل کیلئے جدوجہد میں مگن ہے آج بھی باچا خان اور ولی خان کے نقش قدم پر چل کر شہداء کے باقی ماندہ ارمانوں کو بھی پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ عبیداللہ کاسی کی پہلی برسی پر ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور انہوں نے جس طریقے سے قربانی دی ہے اس کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا کیونکہ انہوں نے اصولوں پر سودے بازی نہیں کی اور آخری دم تک اپنے فیصلے پر قائم رہے۔ انہوں نے کہا کہ عبیداللہ کاسی شہید نے باچا خان کے ان تمام ارمانوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جس کے لئے ہم جدوجہد کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اے این پی کے کارکنوں نے بہت زیادہ قربانیاں دی ہیں جس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی، آج بھی ہم پارٹی کے اصولوں پر کاربند ہیں اور ان فیصلوں کو پایہ تکمیل تک پہنچائینگے۔ انہوں نے شہید عبیداللہ کاسی کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے باقی ماندہ ارمانوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔

منشیات سے نجات کیلئے معاشرے کے ہر فرد کو کردار ادا کرنا ہوگا

ڈاکٹر ربابہ بلیدی

ملک بھر میں انسداد منشیات کے لئے اقدامات اور قانون سازی کو مزید موثر بنانے کی ضرورت ہے، بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ منشیات کا زہر ہمارے معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں 76 لاکھ سے زائد افراد نشے کی لت میں مبتلا ہیں جبکہ بلوچستان میں یہ تعداد تین لاکھ کے لگ بھگ ہے ملک میں انسداد منشیات کے لئے اقدامات اور قانون سازی کو مزید موثر بنانے کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو انسداد منشیات کے عالمی دن کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں 15 سے 64 سال کی عمر کے 35 کروڑ لوگ کسی نہ کسی نشے میں مبتلا ہیں دنیا کی تقریباً سات ارب آبادی میں سے ساڑھے چار ارب افراد کی عمریں 15 سے 64 سال کے درمیان ہیں جن میں نشے کے عادی افراد کی شرح سات فیصد ہے ہمارے نوجوان اکثر و بیشتر معاشرتی رد عمل اور نامناسب رہنمائی کی وجہ سے نشے جیسی مہلک عادات کو اپنا لیتے ہیں نوجوان نسل منشیات، شراب، جوے اور دیگر علتوں میں مبتلا ہو کر نا صرف اپنی زندگی تباہ کر رہی ہے بلکہ اپنے ساتھ اپنے خاندان والوں کے لیے بھی اذیت اور پریشانی کا سبب بن رہی ہے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ پاکستان میں سرکاری سطح پر اے این ایف، کسٹم اور ایکسائز سمیت 24 ایجنسیاں منشیات کے تدارک کیلئے سرگرم عمل ہیں انہوں نے کہا کہ منشیات کا خاتمہ ایک چیلنج ہے اس ناسور سے نجات کیلئے معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ صوبائی حکومت نے منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لئے ایک جدید ادارے کی تعمیر کا منصوبہ بنایا ہے جسے جلد قابل عمل بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 28 JUN 2022 Page No. 5

وفاقی حکومت صوبے کو بجلی کی فراہمی کیلئے اقدامات کریگی، مولانا واسع

طویل خشک سالی سے زراعت کا شعبہ متاثر، پانی کا گراف نیچے جارہا ہے، گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر اور وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان میں طویل لوڈشیڈنگ کے معاملے پر وزیراعظم سے بات کریں گے بلوچستان کا انحصار زراعت پر ہے اور طویل خشک سالی کے باعث زراعت کا شعبہ متاثر ہورہا ہے بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے پانی کا گراف نیچے گررہا ہے بجلی کی فراہمی کیلئے وفاقی حکومت اقدامات کرے گی بلوچستان کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے انتخابات موجودہ حکومت کی مدت پوری ہونے پر ہوں گے سابق وزیراعظم کے عزائم کو ناکام بنائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد روانگی سے قبل بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام روز اول سے بلوچستان کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ ہے کیونکہ بلوچستان کے مسائل بہت پیچیدہ ہے اس کیلئے تمام سیاسی سٹیک ہولڈرز کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے مگر بدقسمتی سے سابقہ حکمرانوں نے صوبے کو مکمل نظرانداز کیا جس کی وجہ سے مسائل میں اضافہ ہوگیا وقت اور حالات کا تقاضا یہی ہے کہ اب وفاقی حکومت ان تمام مسائل کو حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریگی وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کی ترقی کیلئے بہت سے منصوبے مختص کیے اور اسی طرح دیگر مسائل کو حل کرنے کے سلسلے میں بھی وزیراعظم سے بات کرینگے کیونکہ وزیراعظم بلوچستان کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ ہے اس وقت بلوچستان میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا مسئلہ درپیش ہے پہلے بھی وزیراعظم سے اس مسئلے پر بات کی اور اب ایک بار پھر اس مسئلے کو اٹھائینگے۔

بلوچستان کے زمینداروں کے تحفظات دور، مسائل حل کئے جائینگے، خرم دستگیر

بلوچستان میں جب فصلیں پکنے کے قریب ہوتی ہیں لوڈشیڈنگ شروع کردی جاتی ہے، جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے توانائی انجینئر خرم دستگیر نے کہا ہے کہ بلوچستان کے زمینداروں کے تحفظات دور کرتے ہوئے ان کے مسائل حل کئے جائیں گے بجلی سے متعلق مسائل جلد حل کئے جائیں گے، زراعت کا شعبہ اہمیت کا حامل ہے زمینداروں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر و سابق اسپیکر جمال شاہ کاکڑ سے ٹیلیفونک بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر جمال شاہ کاکڑ نے انہیں بتایا کہ جب بھی بلوچستان میں فصلات پکنے کے قریب ہوتی ہیں کیسکو حکام کی جانب سے لوڈشیڈنگ شروع کی جاتی ہے اور وولٹیج کی کمی کی وجہ سے قیمتی مشینری جل جاتی ہے جس کی وجہ سے زمینداروں کو بھاری بھرکم نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کے زمینداروں کو درپیش مشکلات و مسائل کے حل کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں گے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں عوام کی بڑی تعداد کا ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے اگر زراعت تباہ ہوتی ہے تو بلوچستان میں بڑے پیمانے پر لوگ بے روزگار ہونگے پہلے ہی یہ صوبہ پسماندگی سے دوچار ہیں جس پر وفاقی وزیر انجینئر خرم دستگیر نے یقین دہانی کرائی کہ بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلز پر بجلی کے مسئلے کے حل کیلئے خصوصی اقدامات اٹھائینگے بہت جلد بجلی کے دورانیہ میں اضافہ اور وولٹیج کو بہتر کیا جائے گا تاکہ زمینداروں کے مسائل میں کمی آسکیں۔

INTEKHAB QUETTA

کامسیٹس یونیورسٹی گوادر میں کیمپس کھولے گی

ترکی کی یونیورسٹیوں کے ساتھ

13 مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط

وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی درخواست پر اجلاس کے دوران کوئٹہ اور گوادر میں نئے کیمپس قائم کرنے کیلئے فنڈنگ کی ضروریات کے بارے میں تجویز دی گئی

بلوچ نوجوانوں کو سائنس و ٹیکنالوجی کی جدید تعلیم دی جائے گی، بین الاقوامی معیار کی تعلیم کے فروغ کیلئے بین الصوبائی طلباء کی نقل و حرکت کو آسان بنایا جائیگا، آغا حسن بلوچ

اسلام آباد (آئی این پی) کامسیٹس یونیورسٹی گوادر میں کیمپس کھولے گی، ترکی کی یونیورسٹیوں کے ساتھ 13 مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط، بلوچ نوجوانوں کو سائنس و ٹیکنالوجی کی جدید تعلیم دی جائیگی۔ ویلتھ پاک کی رپورٹ کے مطابق وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی درخواست پر کامسیٹس یونیورسٹی سائنس اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے گوادر میں ایک نیا کیمپس کھولے گی۔ اس سلسلے میں ایک اجلاس بقیہ نمبر36 صفحہ 7 پر

میں نئے کیمپس کے بارے میں تجویز پر غور کیا گیا جس میں ریکٹر آف کامسیٹس یونیورسٹی، ڈاکٹر تبسم افضل، وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ اور کامسیٹس کے ایڈیشنل رجسٹرار نوید احمد خان نے بھی شرکت کی۔ ڈاکٹر تبسم نے بتایا کہ کامسیٹس کے پنجاب اور خیبرپختونخوا صوبوں میں کیمپس ہیں لیکن صوبہ بلوچستان میں کوئی کیمپس موجود نہیں ہے جہاں اس کی اشد ضرورت ہے، ہم نے بلوچستان میں کوئٹہ اور گوادر میں نئے کیمپسز کے لیے فنڈنگ کی ضروریات کے بارے میں ایک تجویز کی درخواست کی ہے۔ ڈاکٹر تبسم نے کہا کہ کامسیٹس سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعلیمی مواقع کو بہتر بنانے کے لیے کام کر رہا ہے اور ہمارے پاس اس موضوع سے متعلق تقریباً 35,000 اشاعتیں ہیں۔ ہم نے وفاقی وزیر کو اسلام آباد میں اپنے کیمپس کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

2

Daily:

Dated:

Page No. 6

روزنامہ جنگ کوئٹہ منگل 28 جون 2022ء

سوشل میڈیا کے بغیر زندگی کا تصور نامکمل ہے، چیف سیکرٹری

صوبائی حکومت کی کارکردگی کو سوشل میڈیا میں زیادہ سے زیادہ اجاگر کیا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) دور جدید سوشل میڈیا کا ہے اور اس کی اہمیت میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ آج کے دور میں سوشل میڈیا کے بغیر زندگی کا تصور نامکمل ہے۔ سوشل میڈیا نے معلومات کی ترسیل کو وسعت بخشی ہے، آج آپ دنیا کے کسی کونے میں بیٹھے ہوں اور ایک کلک میں دنیا بھر کی معلومات سے باآسانی آگاہ ہو سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے صوبائی حکومت کی کارکردگی اور عوامی نوعیت کے ترقیاتی منصوبوں کو سوشل، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر اجاگر کرنے کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سیکرٹری اطلاعات عمران خان، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ اورنگ زیب کاسی اور دیگر آفیسران موجود تھے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت کی کارکردگی کو سوشل، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر مزید بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ عوام کو حکومت کی جانب سے اجتماعی ترقیاتی منصوبوں اور فلاحی اقدامات کی معلومات کی فراہمی ممکن اور آسان ہو۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا نئی آنے والی نسل کی اہم ضرورت ہے اور ہدایت کی کہ صوبائی حکومت کی کارکردگی کو سوشل میڈیا میں زیادہ سے زیادہ اجاگر کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ محکمہ تعلقات عامہ کے افسران و سوشل میڈیا ٹیم کے استعداد کار بڑھانے کے لیے مختلف اداروں سے تربیت دینے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلقات عامہ میں سوشل میڈیا ٹیم کے لیے خالی آسامیوں کو میرٹ پر پر کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ منگل 28 جون 2022ء

حکومتی کارکردگی کو سوشل میڈیا پر اجاگر کیا جائے، عبدالعزیز عقیلی

محکمہ تعلقات عامہ کے افسران و سوشل میڈیا ٹیم کی تربیت دی جائیں

خالی آسامیوں کو میرٹ پر پر کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں، چیف سیکرٹری

کوئٹہ (پ ر) دور جدید سوشل میڈیا کا ہے اور اس کی اہمیت میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ آج کے دور میں سوشل میڈ......

بقیہ نمبر 2 صفحہ 9 پر

یا کے بغیر زندگی کا تصور نامکمل ہے۔ سوشل میڈیا نے معلومات کی ترسیل کو وسعت بخشی ہے، آج آپ دنیا کے کسی کونے میں بیٹھے ہوں اور ایک کلک میں دنیا بھر کی معلومات سے باآسانی آگاہ ہو سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے صوبائی حکومت کی کارکردگی اور عوامی نوعیت کے ترقیاتی منصوبوں کو سوشل، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر اجاگر کرنے کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سیکرٹری اطلاعات عمران خان، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ اورنگ زیب کاسی اور دیگر آفیسران موجود تھے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت کی کارکردگی کو سوشل، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر مزید بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ عوام کو حکومت کی جانب سے اجتماعی ترقیاتی منصوبوں اور فلاحی اقدامات کی معلومات کی فراہمی ممکن اور آسان ہو۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا نئی آنے والی نسل کی اہم ضرورت ہے اور ہدایت کی کہ صوبائی حکومت کی کارکردگی کو سوشل میڈیا میں زیادہ سے زیادہ اجاگر کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ محکمہ تعلقات عامہ کے افسران و سوشل میڈیا ٹیم کے استعداد کار بڑھانے کے لیے مختلف اداروں سے تربیت دینے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائے۔ انہوں نے کہا کہ تعلقات عامہ میں سوشل میڈیا ٹیم کے لیے خالی آسامیوں کو میرٹ پر پر کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس، کوئٹہ، منگل، 28 جون، 2022ء

حکومتی کارکردگی کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، چیف سیکرٹری

عوام کو ترقیاتی منصوبوں اور فلاحی اقدامات کی معلومات کی فراہمی ممکن بنانا ہوگی

ڈی جی پی آر افسران اور سوشل میڈیا ٹیم کو تربیت دینے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں

کوئٹہ (خ ن) دور جدید سوشل میڈیا کا ہے اور اس کی اہمیت میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ آج کے دور میں سوشل میڈیا کے بغیر زندگی کا تصور نامکمل ہے۔ سوشل میڈیا نے معلومات کی ترسیل کو وسعت بخشی ہے، آج آپ دنیا کے کسی کونے میں بیٹھے ہوں اور ایک کلک میں

(باقی صفحہ 7 نمبر 25)

دنیا بھر کی معلومات سے باآسانی آگاہ ہو سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے صوبائی حکومت کی کارکردگی اور عوامی نوعیت کے ترقیاتی منصوبوں کو سوشل، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر اجاگر کرنے کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سیکرٹری اطلاعات عمران خان، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ اورنگ زیب کاسی اور دیگر آفیسران موجود تھے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت کی کارکردگی کو سوشل، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر مزید بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ عوام کو حکومت کی جانب سے اجتماعی ترقیاتی منصوبوں اور فلاحی اقدامات کی معلومات کی فراہمی ممکن اور آسان ہو۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا نئی آنے والی نسل کی اہم ضرورت ہے اور ہدایت کی کہ صوبائی حکومت کی کارکردگی کو سوشل میڈیا میں زیادہ سے زیادہ اجاگر کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ محکمہ تعلقات عامہ کے افسران و سوشل میڈیا ٹیم کے استعداد کار بڑھانے کے لیے مختلف اداروں سے تربیت دینے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائے۔ انہوں نے کہا کہ تعلقات عامہ میں سوشل میڈیا ٹیم کے لیے خالی آسامیوں کو میرٹ پر پر کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 JUN 2022 Page No. 7

وزیراعظم کے دوروں اور ذاتی دلچسپی کے باعث گوادر میں ترقی کی رفتار تیز ہوگئی، ڈی جی

تمام جاری ترقیاتی منصوبوں کو قبل از وقت مکمل کرنے کیلئے ڈیڈ لائن دیدی گئی ہے، مجیب الرحمن

گوادر (خ ن) وزیراعظم کی سربراہی میں سی پیک اسٹیئرنگ کمیٹی بنائی گئی ہے جس میں جی ڈی اے اور جی پی اے بھی شامل ہیں۔ وزیراعظم کے دوروں اور ذاتی دلچسپی کے باعث گوادر کی ترقی کی رفتار تیز ہوگئی ہے۔ گوادر میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کو قبل از وقت مکمل کرنے کیلئے ڈیڈ لائن دی گئی ہیں۔ یہ بات ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی مجیب الرحمن قمبرانی نے سرکاری پی ٹی وی کے پروگرام ''بات کاروبار کی'' سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں انویسٹمنٹ کانفرنس منعقد کرنے جارہے ہیں۔ گوادر میں زیر تعمیر انٹرنیشنل ایئر پورٹ جلد مکمل ہوگا۔ اور یہاں تجارتی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ائیرپورٹ سے سیاحوں کی آمد و رفت بھی شروع ہوجائیگی جس کیلئے جی ڈی اے جامع پلان مرتب کررہی ہے، تاکہ یہاں آنے والے سرمایہ کاروں اور سیاحوں کو تمام بنیادی ضروریات اور سہولیات میسر ہوں۔ یہاں کے لوگوں کو علاج معالجے کے بہترین سہولیات فراہم کرنے کیلئے انڈس ہسپتال کراچی کے ساتھ معاہدہ طے پایا ہے۔ جس میں جی ڈی اے کے موجودہ 50 بیڈ پر مشتمل ہسپتال اور زیر تعمیر 100 بیڈ پر مشتمل پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال کو انڈس ہسپتال کراچی کے زیر انتظام لایا جائیگا جس سے علاقے کے لوگوں کو اعلیٰ معیاری علاج معالجے کی سہولت مفت دستیاب ہوگی۔ گوادر میں انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم بنایا جائیگا اس سلسلے میں پی سی بی کے ساتھ مشاورت جاری ہے۔ گوادر میں بجلی فراہمی کیلئے ایران کے ساتھ 100 میگاواٹ کا معاہدہ حال ہی میں طے ہوا ہے یہ منصوبہ وزیراعظم کے احکامات پر 6 ماہ میں مکمل کیا جائیگا اور مستقبل میں یہاں کول پاور پلانٹ، سولر پارک بنایا جائیگا جبکہ مکران کو نیشنل گرڈ کے ساتھ منسلک کرنے کیلئے کام تیزی کے ساتھ جاری ہے۔

عالمی فلاحی ادارے کی جانب سے سول ہسپتال میں جدید مشینری کی فراہمی

غریب افراد کو صحت کی معیاری سہولیات فراہم کرکے مثبت سماجی تبدیلی لائی جاسکتی ہے، تھمن وو

کوئٹہ (پ ر) پروانشل سنڈیمن اسپتال کوئٹہ میں شعبہ امراض اطفال کے لئے تعمیر خلق فاؤنڈیشن نے چرچ آف جیسس کرائسٹ آف دی لیٹر ڈے سینٹس کے تعاون سے جدید مشینری اور طبی آلات فراہم کردیئے، عالمی فلاحی ادارے ایل ڈی ایس کے پاکستان میں شریک نائب صدر مسٹر تھمن وو نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے پرعزم ہیں اور غریب افراد کو صحت کی معیاری سہولیات فراہم کرکے مثبت سماجی تبدیلی لائی جاسکتی ہے یہ بات انہوں نے پیر کو مقامی ہوٹل میں طبی مشینری اور طبی آلات کی حوالگی کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے کہی تقریب میں ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر نور قاضی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول سنڈیمن اسپتال کوئٹہ ڈاکٹر امین خان مندوخیل، تعمیر خلق فاؤنڈیشن کے پروگرام منیجر ہارون داؤد، جینڈر اینڈ پروٹیکشن اسپیشلسٹ صائمہ ہارون، سید عدیل اختر و دیگر عہدیدار اور ڈاکٹرز کی ایک بڑی تعداد شریک تھی مسٹر تھمن وو نے کہا کہ مقامی کمیونٹی کے لئے حکومت بلوچستان کے ساتھ اشتراک کا پروگرام صحت عامہ کی سہولیات کی بہتری میں معاون ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ طبی مشینری اور آلات کی حوالگی کے علاوہ سول سنڈیمن اسپتال کوئٹہ کے عملے کو جدید مشینری آپریٹ کرنے کی تربیت بھی فراہم کی گئی ہے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر نور قاضی نے کہا کہ محکمہ صحت دستیاب وسائل میں عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے کوشاں ہے شعبہ اطفال سمیت طبی خدمات کی بہتری کے لئے دیگر شعبوں میں بھی غیر سرکاری تنظیموں کی معاونت عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی میں معاون ثابت ہوسکتی ہے تقریب میں تعمیر خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے انکیوبیٹرز، سی پی اے پی مشینیں، اوور ہیڈ وارمرز، مانیٹر، فوٹو تھراپی مشینیں، آپریشن تھیٹرز کے لئے لائٹس، آئی سی یو بیڈز سمیت دیگر سامان میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول سنڈیمن اسپتال کوئٹہ ڈاکٹر امین خان مندوخیل کے حوالے کیا گیا۔

جنرل باجوہ کو سعودی ایوارڈ ملنا پاکستان کیلئے باعث افتخار ہے، فرح عظیم

سعودی عرب نے مشکل وقت میں پاکستان کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا، ترجمان حکومت بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) ترجمان بلوچستان حکومت فرح عظیم شاہ نے آرمی چیف جنرل جاوید قمر باجوہ کو سعودی عرب کی جانب سے شاہ عبدالعزیز میڈل دینے کو پاکستان اور امت مسلمہ کے لیے باعث افتخار قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سے دوستی اور اسلامی دنیا میں سعودی عرب کو ایک خاص مقام حاصل ہے، پاک فوج کے سربراہ جنرل جاوید قمر باجوہ کو سعودی عرب کا اعلیٰ ترین ایوارڈ ملنا پوری قوم اور مسلح افواج کیلئے باعث فخر ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ سعودی عرب نے مشکل وقت میں پاکستان کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا۔ بری فوج کے سپہ سالار کو شاہ عبدالعزیز میڈل سے نوازنا پاک سعودی عرب بہترین دوستی کا عکاس اور گہرے تعلقات کا مظہر ہے۔ بلوچستان حکومت ولی عہد شاہ سلمان اور سعودی حکومت کا شکریہ ادا کرتی ہے، ترجمان بلوچستان حکومت فرح عظیم شاہ نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوستانہ تعلقات کی بنیاد مشترکہ مذہب، ثقافت اور سماجی اقدار ہے، دفاع، معیشت، ثقافت اور سیاسی شعبوں میں پاک سعودی تعلقات اعتماد اور بھروسے پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پاکستان کا حقیقی دوست اور خیرخواہ ہے۔

تعلیم کے فروغ اور طلباء کی مدد کے لیے ایف سی حکام کا دورہ سبی

کوئٹہ (این این آئی) تعلیم کے فروغ اور طلباء کی مدد کے لیے ایف سی بلوچستان سبی سکاؤٹس کے حکام نے گورنمنٹ ڈگری کالج سبی کا دورہ کیا اور پرنسپل و فیکلٹی ممبران سے بات چیت کی۔ اس موقع پر طلباء کی معاونت کیلئے مختلف کتابیں پیش کی گئی۔ ایف سی حکام نے طلباء کو یقین دلایا کہ ایف سی صوبے میں آنے والے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے انسانی وسائل اور اعلیٰ صلاحیتوں کی ترقی کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت جاری رکھے گی۔ پرنسپل اور فیکلٹی ممبران نے علاقے میں تعلیم کے فروغ کے لیے ایف سی سبی سکاؤٹس کی انتھک کوششوں کو سراہتے ہوئے ایف سی حکام کا شکریہ ادا کیا۔

چمن: تین سال بعد شہید پولیو ورکر کے شوہر کو 15، زخمی ہیلتھ ورکر کو 5 لاکھ کا چیک دیا گیا

چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر آفس چمن میں حکومت بلوچستان کی جانب سے ڈپٹی کمشنر چمن احسن باریز ہوت نے شہید پولیو ورکر کے شوہر کو پندرہ لاکھ کا چیک جبکہ زخمی ہونے والے لیڈی ہیلتھ ورکر کو پانچ لاکھ روپے کا چیک دیا یاد رہے تین سال پہلے انسداد پولیو مہم کے دوران چمن کے دو پولیو لیڈی ورکرز پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کی تھی جس کے نتیجے میں ایک خاتون ورکر شہید جبکہ ایک زخمی ہوئی تھی اس سے پہلے بھی پولیو منتظمین کی جانب سے شہید لیڈی ہیلتھ ورکر کو تیس لاکھ روپے دیے گئے تھے ڈپٹی کمشنر چمن نے مزید ہر قسم تعاون کے ساتھ پولیو ورکرز کے حفاظت کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی بھی کرائی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 JUN 2022 Page No. 8

بلوچستان ہائیکورٹ: کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول تاحکم ثانی معطل

سابق کونسلر کی درخواست پر حکم، الیکشن کمیشن کی جانب سے میونسپل کارپوریشن کوئٹہ کی سینسس بلاک کوڈ کی تفصیلات عدالت میں جمع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد کامران ملاخیل اور جسٹس نذیر احمد لانگو پر مشتمل بنچ نے ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کو تاحکم ثانی معطل کردیا۔ عدالت نے یہ حکم سابق کونسلر عبدالکریم لانگو کی جانب سے دائر درخواست کی سماعت پر جاری کیا۔ سماعت کے دوران اے اے جی اور محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے جواب داخل کیا گیا جبکہ الیکشن کمیشن کے لاء آفیسر اور ضلعی الیکشن کمشنر نے شہری علاقے میونسپل کارپوریشن کوئٹہ کی سینسس بلاک کوڈ کی تفصیلات عدالت میں جمع کیں عدالت نے انہیں ہدایت کی کہ کوئٹہ کی دیہی علاقے ڈسٹرکٹ کونسل کوئٹہ کی سینسس بلاک کوڈ کی تفصیلات بھی عدالت میں جمع کی جائیں، عدالت نے 22 جون کو بلدیاتی انتخابات سے متعلق جاری ہونے والے نوٹیفکیشن میں کوئٹہ کی حد تک شیڈول کو تاحکم ثانی معطل کرتے ہوئے سماعت 6 جولائی تک ملتوی کردی۔

بلوچ طلبہ کی شکایات کا ازالہ کیوں نہیں ہوا، چیف جسٹس اطہر من اللہ

ریاست شہریوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت میں ناکام ہوئی، ریمارکس

اسلام آباد (نمائندہ جنگ، این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے ملک بھر میں بلوچ طلبہ کو ہراساں کرنے اور انکی شکایات کے ازالے کیلئے سیکرٹری داخلہ اور سیکرٹری انسانی حقوق کو ذاتی حیثیت میں طلب کرتے ہوئے کہا کہ بتائیں بلوچ طلبہ کیساتھ میٹنگ کے باوجود انکی شکایات کا ازالہ کیوں نہیں ہوا، انکوائری کمیشن بننے کے باوجود ابھی تک اسکا اجلاس کیوں نہیں ہو سکا، سیکرٹری دفاع نے اپنے آفیشل کیخلاف ضابطے کی کارروائی سے متعلق رپورٹ پیش کریں، ریاست شہریوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت میں ناکام ہوئی بلوچ طلبہ کے مسائل کو حل کیا جائے ورنہ یہ عدالت فیصلہ دیگی، چیف جسٹس اطہر من اللہ نے بلوچ طلبہ کی درخواست پر سماعت کی، بلوچ طلبہ کی جانب سے وکیل ایمان زینب حاضر مزاری جبکہ وفاق کی جانب سے ڈپٹی اٹارنی جنرل خواجہ امتیاز عدالت کے سامنے پیش ہوئے، سماعت کے دوران چیف جسٹس اطہر من اللہ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بلوچ طلبہ اور درخواست گزار کی شکایات کا ابھی تک ازالہ نہیں کیا گیا، بلوچ طلبہ کیوں یہ محسوس کریں کہ انکی نسلی پروفائلنگ کی جارہی ہے؟ عدالت اجازت نہیں دیگی کہ کوئی ایک بلوچ سٹوڈنٹ بھی سوچے کہ انکی شکایت کا ازالہ کرنے کیلئے کوئی نہیں، تمام سیاسی جماعتیں کمیشن میں موجود ہیں تو پھر اس میں مسئلہ کیا ہے؟ لگتا ہے بلوچ طلبہ کو سنگین مسائل کا سامنا ہے جن کو حل نہیں کیا جارہا، یہاں بلوچ طلبہ کی پٹیشن آنے کے بعد حکومت نے اب تک کیا کیا ہے؟، چیف جسٹس نے ڈپٹی اٹارنی جنرل سے استفسار کیا کہ سکیورٹی ایجنسیاں کس کے ماتحت ہیں؟ جس پر ڈپٹی اٹارنی جنرل نے بتایا کہ وفاقی حکومت کے ماتحت ہیں، چیف جسٹس نے کہا کہ تو پھر اسکا ذمہ دار کون ہے، ایمان مزاری ایڈووکیٹ نے کہا کہ قائد اعظم یونیورسٹی نے وہاں آنیوالے افسر کیخلاف ڈسپلنری پروسیڈنگز سے متعلق لکھا، ابھی تک سیکرٹری دفاع نے اسکا کوئی جواب نہیں دیا، عدالت نے استفسار کیا کہ اس کیس میں کمیشن نے ابھی تک کچھ کیا ہے، ڈپٹی اٹارنی جنرل نے کہا کہ انکوائری، تفتیش اور پھر جامع رپورٹ جمع کرنے میں وقت لگے گا، ایمان مزاری نے کہا کہ وفاقی حکومت نے کمیشن بنانے کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے، عدالت نے کہا کہ بلوچستان کے معاملے سے ملک میں کوئی اور بڑا اہم معاملہ ہو سکتا ہے؟، چیف جسٹس نے کہا کہ پارلیمنٹ اور سینیٹ کو اس معاملے کو اولین ترجیح پر اٹھانا چاہئے، ڈپٹی اٹارنی جنرل نے کہا کہ ہم اس معاملے کی نوعیت کو سمجھ سکتے ہیں اور ہماری کوشش ہے اسکا حل نکلے، وفاقی حکومت نے کمیشن کے ممبران کو نوٹسز جاری کئے ہیں، عدالت نے استفسار کیا کہ کیا سیاسی جماعتیں بلوچ طلبہ کے مسائل کو حل نہیں کرنا چاہتیں؟، بلوچ طلبہ نے بہت ہی اہم اور آئینی سوالات اٹھائے ہیں آپ دلائل دیں عدالت فیصلہ کریگی اس عدالت کیلئے بلوچ طلبہ سے زیادہ کوئی اہم نہیں، ایک ریاست ہے اور ریاست آئین کے تحت چلے گی، عدالت نے ڈپٹی اٹارنی جنرل کو ہدایت کی کہ صرف اس نقطہ پر دلائل دے کہ بلوچ طلبہ کی پروفائلنگ کیوں کی جارہی ہے اور کون لوگ ذمہ دار ہیں ان کیخلاف ایکشن کیوں نہیں لیا گیا، چیف جسٹس نے ڈپٹی اٹارنی جنرل سے استفسار کیا کہ خفیہ ایجنسیاں کس کے ماتحت ہیں؟، ڈپٹی اٹارنی جنرل نے کہا کہ خفیہ ایجنسیاں وفاقی حکومت کے ماتحت ہیں، عدالت نے سیکرٹری داخلہ کو تفصیلی رپورٹ جمع کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے سیکرٹری دفاع سے آفیشل کا قائد اعظم یونیورسٹی جانے اور طلبہ سے انکوائری پر بھی رپورٹ طلب کرلی، عدالت نے کیس کی سماعت 5 جولائی تک کیلئے ملتوی کردی۔

کوئٹہ لٹریری فیسٹیول کی دوروزہ تقریبات کا آغاز، 46 سیشنز میں 150 سے زائد مہمان شرکت کرینگے

کوئٹہ ادبی میلے میں سیاسی و معاشرتی پہلوؤں پر بات چیت مثبت اقدام ہے، سلمان معین

بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، بیوٹمز نوجوانوں کو انکی صلاحیتوں کے اظہار کیلئے معاونت فراہم کررہی ہے، لٹریری فیسٹیول سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ لٹریری فیسٹیول کی دوروزہ تقریبات کا آغاز ہوگیا، فیسٹیول کا افتتاح مہمان خصوصی جی او سی 41 ڈویژن میجر جنرل سلمان معین نے کیا، دوروزہ میلے کے دوران 46 سیشنز میں 150 سے زائد مہمان شرکت کریں گے، فیسٹیول آج دوسرے روز بھی جاری رہے گا ۔بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) میں پیر کو تیسرے کوئٹہ لٹریری فیسٹیول کا آغاز ہو گیا، افتتاحی تقریب میں وائس چانسلر بیوٹمز احمد فاروق بازئی، سابق گورنر جسٹس (ر) امان اللہ یاسین زئی، سابق سینیٹر جاوید جبار، امجد اسلام امجد، عارفہ سیدہ زہرہ، ڈاکٹر قیصر بنگالی، ڈاکٹر عاصم سجاد اختر، عدیل افضل، نیلوفر قاضی سمیت دیگر نے بھی شرکت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جی او سی 41 ڈویژن میجر جنرل سلمان معین نے کہا کہ کوئٹہ ادبی میلے میں سماجی، سیاسی، معاشی، معاشرتی پہلوؤں پر بات چیت مثبت اقدام ہے ادبی میلے میں ہر مکتبہ فکر کے وہ لوگ موجود ہیں جو اپنے کام میں نہ صرف مہارت رکھتے ہیں بلکہ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد کے لئے مشعل راہ ہیں ۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں بیوٹمز صوبے کے باصلاحیت نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لئے معاونت فراہم کررہی ہے ۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کوئٹہ لٹریری فیسٹیول کے سربراہ ڈاکٹر فیصل خان نے کہا کہ ملک بھر سے نامور شخصیات کی ادبی میلے میں شرکت بیوٹمز اور کوئٹہ لٹریری فیسٹیول کے لئے اعزاز ہے ہمارے درمیان ملک و قوم کے مستقبل کے معمار موجود ہیں جو ان شخصیات سے سیکھ کر معاشرے کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کریں گے انہوں نے بتایا کہ دوروزہ میلے کے دوران 46 سیشنز میں 150 سے زائد مہمان شرکت کریں گے یہ ادبی میلہ اس لئے بھی منفرد ہے کہ اس میں تمام لوگ رضا کارانہ طور پر کام کررہے ہیں ہم علم، ادب، انسانیت، امن، محبت کو فروغ دینا چاہتے ہیں "امید نو" کے عنوان کا مقصد لوگوں میں پیار، محبت کو فروغ دینا ہے۔ افتتاحی سیشن "ثقافت کل اور آج" کے عنوان سے منعقد ہوا جس میں عارفہ سیدہ زہرہ، امجد اسلام امجد، عدیل افضل نے شرکت کی تقریب میں آفتاب عالم کی کتاب وائس چانسلر بیوٹمز احمد فاروق بازئی کو پیش کی گئی ۔فیسٹیول کے پہلے روز وفاق، علاقائی ترقی اور پاکستان میں 18 ویں ترمیم، صوبے میں صحافت کو درپیش چیلنجز، لکھنے کے فن، بچوں سے رابطے، اسلامک آرٹ و آرکیٹیکچر، تہذیب، تعلیم و زندگی، تاریخی پس منظر میں بلوچستان کی ترقیاتی پسماندگی، پاکستان میں اعلیٰ تعلیم، سیاسی حالات و واقعات، موسیقی اور سماج، قدرتی ماحول کے بچاؤ، فلمسازی اور پاکستانی سینما کے عنوانات پر مباحثے، لیکچر منعقد کئے گئے جن میں شرکاء کی بڑی تعداد نے شرکت کی، فیسٹیول میں کتب میلہ، اردو، براہوی، بلوچی شاعروں کا انعقاد کیا گیا جبکہ انور مقصود کے ساتھ نشست بھی ہوئی، اس دوران بیوٹمز کے شعبہ فائن آرٹس کے طلباء کے تھیسز کے فن پاروں اور اشرف خان، مائن خان کی جنگلی حیات کی تصویری نمائش بھی منعقد ہوئی پی آر ایس پی کی جانب سے تصویری اور فن پاروں کی نمائش کا انعقاد بھی کیا گیا، فیسٹیول میں بچوں کے لئے خصوصی کارنر، خطاطی ڈیسک، پولیو اور حفاظتی ٹیکہ جات، میجک شو سمیت دیگر سرگرمیاں بھی منعقد کی گئی ہیں فیسٹیول میں پہلے دن برکت شاہ کاکڑ، راحلہ بلوچ، گم خوار حیات، محسن شکیل، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی کتابوں کی رونمائی کی تقاریب بھی منعقد ہوئیں، روزی خان شوق کے پشتو کامیڈی شو کا بھی انعقاد کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 28 JUN 2022 Page No. 9

پاکستان کے بیس غریب ترین اضلاع کیلئے صرف 40 ارب روپے مختص

بلوچستان پنجاب کے 6' سندھ 5' خیبر پختونخوا سے 3 اضلاع شامل ہیں اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے ذریعے سروے کرایا جائیگا

ورلڈ بینک رپورٹ کے مطابق ملک میں غربت 39.3 فیصد ہے حکومت کو جامع پروگرام تشکیل دینا چاہیے' ماہر معاشیات

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان کے غریب ترین اضلاع کے لیے پی ایس ڈی پی میں 40 ارب روپے مختص، بلوچستان سے 6، خیبر پختونخواہ سے 3، سندھ سے 5 اور پنجاب سے 6 اضلاع کا انتخاب، اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے ذریعے جامع سروے کرایا جائے گا۔ ویلتھ پاک کی رپورٹ کے مطابق حکومت نے پاکستان کے غریب ترین اضلاع کے لیے 40 ارب روپے مختص کیے ہیں تاکہ عوام

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

میں بڑھتے ہوئے صوبائی اور علاقائی تفاوت کو ختم کیا جاسکے۔ حکومت کے ایسے معاشی ترقیاتی منصوبے وضع کرنے کا ہدف معاشرے کے سب سے نظر انداز طبقے کو فائدہ پہنچانا ہے تاکہ انہیں غربت کے چکر سے باہر نکالا جاسکے جو مہنگائی کی وجہ سے بڑھ گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 JUN 2022 Page No. 10

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اولین ترجیح ہے، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات

صوبے بھر میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں گے، روشن علی شیخ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات روشن علی شیخ کی زیر صدارت رکھنی تا بیکڑ روڈ پر پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس ہوا۔ جس میں چیف انجینئر ڈیزائن سجاد بلوچ ٹیکنیکل ایڈوائزر مختیار احمد کاکڑ چیف انجینئر سی زون سمیت محکمہ مواصلات و تعمیرات کے افسران نے شرکت کی اجلاس کو چیف انجینئر سی زون نے رکھنی تا بیکڑ روڈ منصوبے پر پیش رفت کام کی رفتار اور معیار سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ مذکورہ اسکیم سالانہ ترقیاتی پروگرام 2019-20 میں شروع ہوا جس کی لمبائی 75 کلومیٹر ہے جس کا مجموعی تخمینہ لاگت 45.3 بلین روپے ہے جو کہ ضلع بارکھان سے ہوتے ہوئے ضلع ڈیرہ بگٹی کو بیکڑ کے مقام تک ملاتا ہے اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ اس اہم قومی شاہراہ کو منظور شدہ پروگرام کے تحت پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے تاکہ اس اہم شاہراہ سے ان اضلاع کے لوگ مستفید ہو سکیں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے منصوبے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ منصوبے کو اپنے وقت مقررہ پر مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ صوبے میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اولین ترجیح ہونی چاہیے صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے صوبے کے تمام ضلعی انجینئر افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ روزانہ کی بنیاد پر لیں تاکہ متعلقہ منصوبوں کو اپنے وقت مقررہ مکمل کیا جائے اور ان اضلاع میں عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے مستفید ہونے کے ساتھ ساتھ ترقی کے عمل کو آگے بڑھایا جائے صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران کی بھی واضح ہدایات ہیں کہ صوبے بھر میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے ترقیاتی اسکیمات پر کام جاری ہے تمام منصوبوں کو شفاف انداز میں مکمل کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

منشیات کے برے اثرات پورے معاشرے پر مرتب ہوتے ہیں، نذر محمد بلوچ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ نے کہا ہے کہ نشے کے عادی افراد نہ صرف اپنے خاندان کیلئے پریشانی کا باعث بنتے ہیں بلکہ ان کے اس مکروہ فعل کے برے اثرات پورے معاشرے پر ......

بقیہ 42 صفحہ نمبر 10

مرتب ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ علاج کی غرض [illegible] مریضوں کے علاج و بحالی کیلئے جو ادارے کام کر رہے ہیں اگر اس کار خیر میں ہم بھی معاونت کریں گے تو علاج و بحالی کے ان مراکز سے ہم بھرپور استفادہ حاصل کر سکیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز [illegible] علاج و بحالی مریضان منشیات کے دورے کے موقع پر [illegible] سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ [illegible] محتسب سید احمد شاہ [illegible] پروٹوکول آفیسر [illegible] بھی موجود تھے [illegible] ادارے کے ایڈمنسٹریٹر جاوید بلوچ و دیگر عملے نے صوبائی محتسب کا استقبال کیا۔ صوبائی محتسب نذر محمد بلوچ نے اپنے دورے کے موقع پر ادارے میں زیر علاج مریضوں کی عیادت کی اور مختلف شعبوں کا معائنہ کیا جس میں مریضوں کے لیے قائم فنی تربیت کی جگہ کے علاوہ ورزش گاہ، لان اور کیفے ٹیریا کی جگہ، مختلف اہم موضوعات اور خصوصاً "نشے کی لت سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے علماء کرام اور ماہر نفسیات کے لیکچرز کیلئے مختص ہال اور کھانے کی جگہ شامل ہیں۔ دوریں اثناء ایڈمنسٹریٹر جاوید بلوچ نے صوبائی محتسب کو اپنے ادارے کی کارکردگی اور مستقبل میں کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا۔ صوبائی محتسب نے ادارے کی بہترین کارکردگی اور مریضوں کی بحالی اور علاج کیلئے کیے جانے والے اقدامات اور دی جانے والی سہولیات کو سراہتے ہوئے مزید کہا کہ ادارے کی انتظامیہ محدود وسائل میں رہتے ہوئے نشے کی عادی افراد کی بحالی کیلئے جو جدید اقدامات کر رہی وہ قابل تحسین ہے۔

Century Express Quetta

گوادر کیلئے 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن سمیت 34.8 ارب کے 13 منصوبے منظور

132 کے وی کے دوسرے سرکٹ سٹرنگنگ، جیوانی سے گوادر تک ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر کا منصوبہ 2322.940 ملین سے مکمل ہوگا

ساحلی شہر پہلی بار نیشنل گرڈ سے منسلک ہو جائیگا، نئی سکیموں کیلئے 83,101.262 ملین مختص، سی ڈی ڈبلیو پی اجلاس میں منظوری

اسلام آباد (ایکسپریس نیوز) سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (سی ڈی ڈبلیو پی) نے جیوانی سے گوادر تک 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن کی منظوری دے دی۔

(باقی صفحہ 7 نمبر 11)

سی ڈی ڈبلیو پی کا اجلاس سیکرٹری پلاننگ سید ظفر علی شاہ کی صدارت میں ہوا جس میں گوادر کے لیے 132 کے وی لائن سمیت 34.8 ارب روپے کے 13 منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ 132 کے وی کے دوسرے سرکٹ سٹرنگنگ، جیوانی سے گوادر 94 کلومیٹر تک ٹرانسمیشن لائن کی تعمیر کا منصوبہ 2322.940 ملین روپے سے مکمل کیا جائے گا۔ مالی سال 23-2022 کے بجٹ میں حکومت نے پاور سیکٹر میں مختلف جاری اور نئی سکیموں کے لیے 83,101.262 ملین روپے مختص کیے ہیں۔ گوادر ایران سے درآمد شدہ بجلی پر انحصار کرتا ہے اور 132 کے وی لائن کی تعمیر سے ساحلی شہر پہلی بار نیشنل گرڈ سے منسلک ہو جائے گا۔ رواں ماہ کے شروع میں پاکستان اور ایران نے گوادر کی بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اضافی 100 میگاواٹ بجلی فراہم کرنے کے معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے گزشتہ جمعہ کو اپنے دورہ گوادر کے دوران کہا تھا کہ ایران سے بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں بجلی درآمد کرنے کے لیے ٹھیکیدار کو 15 دن کے اندر اندر متحرک کر دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 28 JUN 2022 Page No. 11

Bullet No. 3

سپیرہ راغہ روڈ منصوبے میں تعطل سے عوام مشکلات کا شکار ہیں، اے این پی

صوبائی حکومت اس شاہراہ کی تعمیر کو مکمل کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اور تعمیری فنڈ کا اجرا یقینی بنائے

لورالائی (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کہا ہے کہ اس جدید دور میں بھی سپیرہ راغہ، روڈ ملازئی، سرغونڈ، چینن کے عوام ذرائع آمدو رفت کی مناسب سہولیات سے محروم ہیں۔ سپیرہ راغہ روڈ منصوبہ کئی سالوں سے تعطل کا شکار ہے صوبائی حکومت اس شاہراہ کی تعمیر کو مکمل کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اور تعمیری فنڈ کے اجراء کو یقینی بنائیں۔ عوامی نیشنل پارٹی سپیرہ روڈ کی تعمیر کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھاتی رہیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سپیرہ راغہ روڈ کی عدم تکمیل کے خلاف لورالائی سول سوسائٹی کی جانب سے احتجاجی کیمپ کے شرکاء سے کیا۔ اس موقع پر ضلعی صدر منظور کاکڑ صوبائی یوتھ سیکرٹری ثنا اللہ کاکڑ ضلعی جنرل سیکرٹری راز محمد ترہ کئی قدوس مندوخیل بھی موجود تھے۔ احتجاجی کیمپ کے شرکاء نے سپیرہ راغہ روڈ کی اہمیت وافادیت سے اے این پی کے رہنماؤں کو تفصیل سے بتایا۔ عوام الناس کی سہولت کے علاوہ یہ سڑک سیزن میں فروٹ وسبزیوں کو منڈی تک پہنچانے میں بھی کارگر ثابت رہی ہے لیکن یہ منصوبہ کئی سالوں سے التوا کا شکار چلا آرہا ہے۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری نے کہا کہ سڑکوں کی اہمیت وافادیت سے انکار ممکن نہیں۔ صوبہ میں کئی اہم شاہراہوں کی عدم تکمیل کی وجہ سے علاقہ ترقی کی راہ پر گامزن نہیں۔ بالخصوص سپیرہ راغہ روڈ پر تعمیری کام حکمرانوں کی عدم دلچسپی کے باعث کئی سالوں سے التوا کا شکار ہے جس سے نہ صرف فارم تو مارکیٹ بروقت تازہ سبزی اور پھل مارکیٹ نہیں پہنچتے بلکہ زمینداروں کو سالانہ کروڑوں روپے کا نقصان بھی پہنچ رہا ہے جو نہ صرف علاقہ بلکہ صوبے کی ترقی میں بڑی رکاوٹ ہے۔ عوامی نیشنل پارٹی سول سوسائٹی اور لورالائی کے عوام کیساتھ ملکر اس دیرینہ مطالبے کی بھرپور حمایت جاری رکھے گی اور حکومت وقت سے مطالبہ کرتی ہے کہ جلد از جلد سپیرہ راغہ روڈ کی تعمیر کو یقینی بنائے۔ دریں اثنا عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا ضلعی صدر منظور کاکڑ ایڈوکیٹ صوبائی یوتھ سیکرٹری ثنا اللہ کاکڑ ضلعی جنرل سیکرٹری راز محمد ترہ کئی اور قدوس مندوخیل نے گزشتہ دنوں ٹریفک کے اندوہناک الگ الگ واقعات میں شہید ہونیوالے اسد خان لونی پٹھان کوٹ اور شہید انجینیر خالد خان جلال زئی کے خاندانوں سے دکھ درد کی اس گھڑی میں ہمدردی یکجہتی کا اظہار و فاتحہ خوانی اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

معیار پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں، افسران سکیمات پر کڑی نظر رکھیں، بی این پی

کوئی کام ادھورا نہیں چھوڑا جائے گا' سکیمات کی کوالٹی بہتر نہ ہونے پر براہ راست مجھ سے رابطہ کیا جائے' رکن صوبائی اسمبلی

کلی ملک مولا بخش' خیصار کلی حاجی میر آزاد خان مینگل اور کلی امام بخش واٹر سپلائی اسکیموں کی تکمیل تک پانی کا مسئلہ کسی حد تک حل ہوجائیگا' بابو محمد رحیم مینگل

ایم پی اے کا دورہ یونین کونسل خیصار' واٹر سپلائی سکیمات کا افتتاح کیا' موقع پر پی ایچ ای افسران سمیت قبائلی عمائدین ومعتبرین بھی موجود

نوشکی (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سی ای سی ممبر ایم پی اے نوشکی بابو میر محمد رحیم خان مینگل نے گزشتہ روز یونین کونسل خیصار کا ایک تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر سی ای سی ممبر میر خورشید احمد جمالدینی ضلعی نائب صدر حاجی منیر احمد مینگل ضلعی انفارمیشن سیکرٹری صاحب خان مینگل نومنتخب کونسلر میر عزیز احمد مینگل پی ایچ ای ایکسین محمد عثمان مینگل بھی ہمراہ تھے ایم پی اے نوشکی بابو میر محمد رحیم خان مینگل نے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے بی این پی کے علاقائی پارٹی ممبران اور علاقائی معتبرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنا کوئی بھی کام ادھورا نہیں چھوڑیں گے لوکل سطح پر بی این پی کے یونٹ سیکریٹریز و پارٹی کے دیگر ممبران اور کلی کے ذمہ داران کا فرض بنتا ہے کہ وہ بی این پی کے ترقیاتی کاموں پر کڑی نظر رکھیں معیار کی بہتر نہ ہونے پر فورا مجھے یا پارٹی کے ضلعی ذمہ داران کو مطلع کریں انہوں نے کہا کہ بی این پی کا کوئی بھی ترقیاتی کام خواہ اسکی منظوری بیفیر کے فنڈ سے ہوئی ہو یا ایم این اے فنڈ یا ایم پی اے فنڈ سے پارٹی کا یہ فیصلہ ہے کہ کوئی بھی کام ادھورا نہیں چھوڑا جائیگا دوئم یہ کہ کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا ایم پی اے بابو میر محمد رحیم خان مینگل نے پی ایچ ای کے آفیسران کو بھی کام مکمل کرنے اور معیار کی بہتری کی تلقین کی اس موقع پر علاقہ خیصار کے جان محمد مینگل محمد ابراہیم مینگل محمد یونس مینگل سابقہ ضلعی نائب صدر نسیم بلوچ شبیر احمد مینگل محمد الیاس مینگل ماسٹر امان اللہ مینگل حاجی جنگی خان مینگل منظور احمد مینگل سعید احمد مینگل اور کثیر تعداد میں دیگر لوگوں نے شرکت کی ایم پی اے نوشکی بابو محمد رحیم خان مینگل نے باقاعدہ کلی ملک مولا بخش' خیصار کلی حاجی میر ازاد خان مینگل اور کلی امام بخش واٹر سپلائی اسکیموں کا افتتاح بھی کیا اور اپنی موجودگی میں کام شروع کرایا ایم پی اے نوشکی بابو محمد رحیم خان مینگل نے امید ظاہر کی کہ مذکورہ آبنوشی اسکیموں سے کلیوں میں کسی حد تک پانی کی کمی کا مسئلہ حل ہوجائے گا علاقائی معتبرین نے موجودہ اسکیموں پر کام شروع ہونے پر خوشی کے اظہار کے ساتھ ایم پی اے نوشکی بابو میر محمد رحیم خان مینگل کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 28 JUN 2022 Page No. 12

قائداعظم ریذیڈنسی پر حملے میں ملوث کالعدم تنظیم کا ایک اور دہشتگرد گرفتار

قائد کی رہائشگاہ پر 2013 میں حملہ کیا تھا، ملزم کی نشاندہی پر اس کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی نے ہرنائی میں کارروائی کرتے ہوئے قائداعظم ریذیڈنسی حملے میں ملوث کالعدم تنظیم کے ایک اور دہشت گرد کو گرفتار کرلیا حکومت نے دہشت گرد کی گرفتاری کیلئے دس لاکھ روپے انعام مقرر کر رکھا تھا سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ قائداعظم ریذیڈنسی حملے میں ملوث کالعدم تنظیم ہیرک عرف لالی ہرنائی میں موجود ہے جس پر سی ٹی ڈی ٹیم کے ہمراہ گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے دہشت گرد کو گرفتار کرلیا ذرائع نے بتایا کہ گرفتار دہشت گرد نے 2012 میں کالعدم تنظیم بی ایل اے میں شمولیت کی اور 2013 میں قائداعظم ریذیڈنسی پر دیگر ساتھیوں کے ہمراہ حملہ کیا تھا دوران تفتیش اہم انکشافات کرتے ہوئے اپنے ساتھیوں اور سہولت کاروں کی نشاندہی کی ہے دہشت گردوں کی گرفتاری کیلئے سی ٹی ڈی ٹیم چھاپے مار رہی ہے ذرائع نے بتایا کہ حکومت بلوچستان نے دہشت گرد کی گرفتاری کیلئے دس لاکھ روپے انعام مقرر کر رکھا تھا واضح رہے کہ قائداعظم ریذیڈنسی حملے اب تک کالعدم تنظیم کے پانچ دہشت گرد گرفتار ہو چکے ہیں۔

ہرنائی: شاہرگ کوئلہ کان میں حادثہ دو کانکن شدید زخمی

ہرنائی (نامہ نگار) شاہرگ کی ایک کوئلہ کان میں مٹی کا تودہ گرنے سے دو کانکن شاہ نماز اور محمد طاہر قوم سواتی شدید زخمی ہو گئے۔ مزدوروں نے زخمی کانکنوں کو نکال کر شاہرگ ہسپتال منتقل کردیا ابتدائی طبی امداد کے بعد دونوں زخمی کانکنوں کو کوئٹہ ریفر کردیا گیا زخمی ہونے والے کانکنوں کا تعلق کے پی کے سوات سے بتایا جاتا ہے۔ حادثہ پی ایم ڈی سی ایریا لیز نمبر 160 ٹھیکیدار کامران ناصر کی کوئلہ میں پیش آیا۔

تربت سے تشدد زدہ نعش برآمد

تربت (نامہ نگار) کولوائی بازار آپسر سے تشدد زدہ نعش برآمد ہوا۔ پولیس ذرائع کے مطابق کولوائی بازار آپسر میں جنگلات سے حسن ولد ہاشم ساکن جمک گورکوپ کی رہائشی تھا لاش برآمد کرکے ہسپتال پہنچادی گئی۔ نعش پر تشدد کے نشانات پائے گئے ہیں تاہم قتل کی وجہ جاننے کے لیے پولیس مزید تفتیش کررہی ہے۔

میڈیکل اسٹور میں ڈکیتی کا ملزم گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میڈیکل اسٹور میں ڈکیتی کرنے والے ملزم گرفتار کرکے مسروقہ موٹر سائیکلیں اسلحہ برآمد کرلیا پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ روز ایس ایچ او سیٹلائٹ ٹاؤن [illegible] نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم [illegible] کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے تین موٹر سائیکلیں اور ایک ٹی ٹی پستول برآمد کرکے قبضہ میں لے لی ملزم [illegible] ڈکیتی کے مقدمہ میں مطلوب تھا۔

نواکلی کی بیکری میں ڈکیتی اور موٹر سائیکلیں چھیننے والے گروہ کے تین ارکان گرفتار

مزدا ٹرک موبائل فون اور اسلحہ برآمد، ملزموں کا سراغ لگانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی آئی اے پولیس نے چار ماہ قبل نواکلی میں بیکری میں ڈکیتی کرنے اور موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندوں سمیت تین افراد کو گرفتار کرکے مزدا ٹرک موبائل فون اور اسلحہ برآمد کرلیا ذرائع کے مطابق سی آئی اے پولیس جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے چار ماہ قبل نواکلی میں بیکری میں 90 ہزار روپے کی ڈکیتی میں ملوث گروہ کا سراغ لگاتے ہوئے گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے گروہ کے دو کارندوں عبدالقدوس اور شعیب خان کو گرفتار کرکے واردات میں استعمال ہونے والی ٹی ٹی اور موبائل فون برآمد کرلیا ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ملزمان نے دوران تفتیش معاملہ میں موٹر سائیکلیں اور موبائل فون چھیننے کا بھی اعتراف کیا ہے گروہ کے سرغنہ کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جارہے ہیں ذرائع نے مزید بتایا کہ سی آئی اے ٹیم نے ایک اور کارروائی کرتے ہوئے بروری روڈ سے چوری ہونے والا مزدا ٹرک برآمد کرتے ہوئے ملزم [illegible] کو گرفتار کرلیا۔

موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے تین کارندے اور ایک اشتہاری گرفتار

خفیہ اطلاع پر گرفتاری ہزارہ قبرستان سے عمل میں آئی، قمبرانی روڈ سے ایک اور گروہ کے دو کارندے گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بروری پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے دو گروہ کے تین کارندوں اور ایک اشتہاری کو گرفتار کرکے تین موٹر سائیکلیں، دو موبائل فون اور اسلحہ برآمد کرلیا پولیس کے مطابق ایس پی صدر ڈویژن عادل عامر کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے کارندے بروری کے علاقے میں موجود ہیں جس پر ایس ایچ او بروری شوکت جدون کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے گزشتہ روز ہزارہ ٹاؤن قبرستان میں کارروائی کرتے ہوئے ایک گروہ کے سرغنہ مختار علی کو گرفتار کرکے چوری کی گئی موٹر سائیکل قبضے میں لے لی جبکہ قمبرانی روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے ایک اور گروہ کے دو کارندوں محمد نعیم اور ظاہر شاہ کو گرفتار کرکے دو چھینی گئی موٹر سائیکلیں، دو موبائل فونز اور دو ٹی ٹی قبضے میں لے لی جبکہ ایس ایچ او شوکت جدون نے ایک اور خفیہ اطلاع پر مغربی بائی پاس کے علاقے کلی کیازئی میں شادی کی تقریب سے قتل کے مقدمے میں مطلوب اشتہاری پیر بخش کو گرفتار کرلیا ملزم نے 2005 میں اپنے کزن کو قتل کیا تھا اور روپوش ہو گیا تھا۔

سوراب: مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی

سوراب (نامہ نگار) حاجیکہ کے مقام نامعلوم مسلح افراد نے پرانی دشمنی کی بنا پر فائرنگ کرکے دو افراد شکر خان سمالانی اور داد کریم سمالانی کو شدید زخمی کردیا اور فرار ہو گئے۔ زخمیوں کو طبی امداد دینے کے لیے ڈی ایچ کیو سوراب منتقل کردیا گیا۔

پنجگور: آگ لگنے سے گاڑی جل کر راکھ

صحافی کے گھر پر فائرنگ، اہلخانہ محفوظ رہے

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کی بیک روڈ کھجور فیکٹری کے قریب زمیاد گاڑی میں اچانک آگ لگ گئی جس سے گاڑی مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئے تاہم گاڑی میں سوار ڈرائیور اور دیگر افراد محفوظ رہے۔ ایک اور واقعے میں سینئر صحافی عمر ماجد کے گھر پر نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے گھر کے مین گیٹ کو نقصان پہنچا تاہم اہل خانہ معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر تفتیش شروع کردی ہے۔

کوہلو کے جنگلات میں آگ بھڑک اٹھی

کوہلو (این این آئی) کوہلو میں گزشتہ روز کوہ جاندران کے قیمتی جنگلات میں اچانک آگ لگنے سے جنگلات میں قیمتی جنگلی بوٹیاں اور نایاب جنگلات جل کر خاکستر ہو گئے ہیں آخری اطلاعات آنے تک آگ تاحال پھیلتی جا رہی تھی تاہم محکمہ جنگلات کی جانب سے کوئی کارروائی کیلئے ٹیمیں روانہ نہیں کی گئی ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور پریس کلب کے صدر عمر ماجد کے گھر پر نامعلوم افراد کی فائرنگ

خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے

پنجگور (این این آئی) پنجگور پریس کلب (رجسٹرڈ) کے صدر عمر ماجد کے گھر پر نامعلوم افراد کی فائرنگ تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کے مطابق پیر کو پنجگور پریس کلب (رجسٹرڈ) کے صدر اور مقامی نیوز چینل کے رپورٹر عمر ماجد کے گھر پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، ملزمان فرار ہونے میں کامیاب۔

بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر

ہوگئے دریں اثنا پنجگور پریس کلب کے ترجمان نے اپنے ایک مذمتی بیان میں پریس کلب کے صدر عمر ماجد کے گھر پر فائرنگ کی مذمت کی اور واقعہ کی انکوائری اور ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ عمر ماجد کے گھر پر فائرنگ کھلی دہشت گردی ہے صحافی اس طرح کے واقعات سے خوفزدہ نہیں ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومتِ بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 JUN 2022 Page No. 13

گنداواہ میں منشیات کی بھرمار نئی نسل کا مستقبل تاریک

ہیروئن، چرس، افیون، شراب، بھنگ، ڈوڈی، آئس سرعام فروخت ہونے لگا کوئی روک ٹوک نہیں

نشہ کے عادی افراد اپنی ضرورت پوری کرنے کیلئے گھروں کی قیمتی چیزیں بھی چوری کرنے لگے ہیں

درجنوں خاندان ایسے ہیں جو نشے میں مبتلا ہوکر اپنے بچوں کے مستقبل سے بالکل ہی بے خبر ہو چکے ہیں

گنداواہ (رپورٹ قاسم سیال) قدیمی شہر اور جھل مگسی کا ضلعی صدر مقام گنداواہ میں منشیات کی بھرمار نشہ آور اشیاء سرعام فروخت ہونے لگیں، منشیات کے بیدریغ اور آزادانہ استعمال سے نوجوان نسل بے راہ روی کا شکار ہو چکے ہیں، ہیروئن، چرس، افیون، شراب، بھنگ، ڈوڈی، آئس کا نشہ استعمال کرنے سے چوری کی وارداتوں میں بھی اضافہ ہو رہا ہے نشے کے عادی نوجوان کو جب گھر سے نشہ پورا کرنے کیلئے کچھ نہیں ملتا تو وہ چوری کر کے اپنی طلب پوری کرتے ہیں منشیات کا زہر ہماری نوجوان نسل کو دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے منشیات کے بے دریغ استعمال سے نوجوان ذہنی، جسمانی، اور سماجی طور پر معذور ہو چکے ہیں کئی خاندان ایسے ہیں جو نشے میں مبتلا ہوکر اپنے بچوں کے مستقبل سے بالکل بے خبر ہو چکے ہیں نشہ آور چیزیں فروخت کر کے سہولت کار ہزاروں نوجوانوں کے مستقبل سے آزادانہ کھیل رہے ہیں گنداواہ شہر کے علاوہ ملحقہ دیہی علاقوں میں بھی منشیات کا استعمال کیا جا رہا ہے نشے کی عادی نوجوانوں کے والدین کا کہنا تھا کہ ایک طرف مہنگائی نے جینا حرام کر رکھا ہے اس ہوشربا مہنگائی کے دور میں پرائیویٹ ہسپتال کے اخراجات بھی کمر توڑ دیتے ہیں حکومت کی جانب سے ایسی کوئی سہولیات فراہم نہیں کی گئی ہیں جس میں نشے کے عادی افراد کا مفت علاج کرایا جا سکے مجبور والدین کا یہ بھی کہنا تھا کہ مکروہ دھندوں میں ملوث افراد کو انتظامیہ فی الفور گرفتار کر کے نشہ آور چیزوں پر پابندی عائد کی جائے اور انکی آمد و رفت پر بھی کڑی نظر رکھی جائے عوامی و سماجی حلقوں نے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو رکن قومی اسمبلی نوابزادہ خالد خان مگسی رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ طارق خان مگسی چیف سیکرٹری اور آئی جی بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع جھل مگسی میں منشیات کے مکروہ دھندوں میں ملوث افراد کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے اور منشیات کی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔۔

INTEKHAB QUETTA

تربت: لاپتہ طلباء کے لواحقین کا آج سے سی پیک شاہراہ پر دھرنا دینے کا اعلان

طالبعلم نعیم رحمت اور شفیق کو مارچ میں لاپتہ کیا گیا اس کے خلاف کئی دیگر نوجوانوں بھی غائب انتظامی افسران سے ملاقاتوں کے باوجود کوئی پیشرفت نہیں ہوئی

تربت کراچی گوادر شاہراہ ڈی بلوچ کے مقام پر احتجاجی دھرنا دیا جائیگا حق دو تحریک کیچ اور تربت سول سوسائٹی نے حمایت کردی

تربت (بیورو رپورٹ) تربت، طلباء کی عدم بازیابی کے خلاف لاپتہ طلباء کے خاندانوں نے 28 جون سے سی پیک شاہراہ ڈی بلوچ کے مقام پر احتجاجی دھرنا دینے کا اعلان کردیا ہے، حق دو تحریک کیچ اور تربت سول سوسائٹی نے دھرنا کی حمایت کردی، خاندانی

بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر

ذرائع کے مطابق طالب علم نعیم رحمت ساکن شاہک کو 17 مارچ 2022ء اور شفیق ولد دلدار سکنہ شاہ آباد آپسر کو 7 مارچ 2022ء کو لاپتہ کیا گیا تھا اس کے علاوہ دیگر نوجوان لاپتہ ہیں جن کی بازیابی کیلئے انتظامی افسران نے ملاقاتوں کے دوران کچھ دنوں کی مہلت مانگی تھی مگر مہلت گزرنے کے باوجود ان کی بازیابی کیلئے کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی جس کے خلاف 28 جون کو تربت کراچی گوادر شاہراہ ڈی بلوچ کے مقام پر احتجاجی دھرنا دیا جائے گا، دریں اثناء حق دو تحریک کیچ کے ڈپٹی آرگنائزر محمد یعقوب جوسکی کی صدارت میں حق دو تحریک کیچ کا ایک اہم اجلاس پیر کو منعقد ہوا جس میں لاپتہ افراد کے لواحقین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے بارے میں مشاورت کی گئی اور باہمی مشاورت کے بعد یہ طے کیا گیا کہ حق دو تحریک کیچ 28 جون کو ڈی بلوچ دھرنے کی حمایت کرے گی اور اس میں شرکت بھی کرے گی، اجلاس میں تمام بلوچ راجی قوم دوستوں سے اپیل کی گئی کہ وہ بھی دھرنے میں شرکت کریں، تربت سول سوسائٹی کے ترجمان نے 28 جون کے دھرنا کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے لوگوں سے دھرنا میں شریک ہونے کی اپیل کی ہے۔

AZADI QUETTA

کوہلو کے جنگلات میں بھی آگ بھڑک اٹھی

محکمہ جنگلات خاموش

کوہلو (این این آئی) کوہلو میں گزشتہ روز کوہ جاندران کے قیمتی جنگلات میں اچانک آگ لگنے سے جنگلات میں قیمتی جنگلی بوٹیاں اور نایاب جنگلات جل کر خاکستر ہو گئے ہیں آخری اطلاعات آنے تک آگ تاحال پھیلتی جا رہی تھی تاہم محکمہ جنگلات کی جانب سے کوئی کارروائی کیلئے ٹیمیں روانہ نہیں کی گئی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 28 JUN 2022 Page No. 14

خالی پوسٹیں نہ ہونے کے باعث

100 سے زائد خواتین اساتذہ تعیناتی کی منتظر

محکمہ تعلیم میں بڑے پیمانے پر میل وفیمیل ایس ایس ٹیز کو گریڈ 17 میں ہی ہیڈ ماسٹر، ہیڈ مسٹریس، سبجیکٹ سپیشلسٹ اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے عہدوں پر ترقیاں دی گئی تھیں

اکثر ترقیاب ہونیوالی اساتذہ کو ٹرانسفر کئے بغیر ان کی پوسٹوں پر آرڈرز کئے جارہے ہیں، تعیناتیاں نہ ملنے پر خواتین اساتذہ شدید ذہنی کرب و کوفت میں مبتلا ہوگئیں

کوئٹہ (عبدالقادر خان اسٹاف رپورٹر) محکمہ تعلیم میں ترقی پانے والے سینکڑوں اساتذہ پریشانی کا شکار، اسامیاں کم اور امیدوار زیادہ، قوم کے معماروں کی دادرسی کی جائے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ دنوں اساتذہ کو گریڈ 17 سے گریڈ 18 میں ترقی دینے کی بجائے گریڈ 17 میں ہی ترقی دی گئی، ماضی میں یہ پوسٹ ایس ایس ٹی کہلاتی تھی اور گریڈ 14 دیا جاتا تھا پھر اس پوسٹ کو 15 اور بعد ازاں 16 میں اپ گریڈ کردیا گیا اور پھر 17 کردیا گیا، اس کے سروس رولز نہیں ہے، اب جبکہ یہ اساتذہ گریڈ 18 میں ترقی پانے والے تھے تو انہیں دوبارہ گریڈ 17 میں ہی ترقی دے دی گئی، اور اس کی یہ شرط رکھی ہے کہ یہ اساتذہ کچھ مدت اس گریڈ میں ہی گزاریں گے، ان اساتذہ کا حق بنتا ہے کہ انہیں گریڈ 18 میں ترقی دی جاتی لیکن انہیں گریڈ 17 میں ہی ترقی دی گئی، اب بھی ان کے لئے مسائل کم نہیں ہوئے بلکہ بڑھ گئے ہیں کیونکہ امیدوار زیادہ اور پوسٹیں کم ہیں جس کی وجہ سے انہیں بالخصوص فی میل اساتذہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ کوئٹہ میں ہائر سیکنڈری سکولز اور ہائی سکولز کی تعداد کم ہے، اگر مڈل سکولز کو اپ گریڈ کردیا جائے تو اساتذہ کی بڑی تعداد کو کھپایا جاسکتا ہے، اس وقت صورتحال یہ ہے کہ بہت سے اساتذہ ریٹائرڈ بھی ہوچکے ہیں، اور گریڈ 17 سے آگے نہیں جاسکے اس کے علاوہ ریگولر میں پر گریڈ 18 حاصل نہیں کرسکے، گزشتہ دنوں 1200 ایس ایس ٹیز کو ہیڈ ماسٹر، ہیڈ مسٹریس، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور سبجیکٹ سپیشلسٹ کے عہدوں پر ترقیاں دی گئیں جن کی ایڈجسٹمنٹ مشکل ہوچکی ہے اور کوئٹہ میں اب بھی 100 خواتین اساتذہ تعیناتیوں کی منتظر ہیں، دلچسپ بات یہ ہے کہ ان کی پوسٹوں پر دیگر اساتذہ کے آرڈر کئے جارہے ہیں لیکن انہیں پوسٹنگ نہیں دی جارہی ہیں۔ اس حوالے سے جہاں میل اساتذہ مشکلات کا شکار ہیں، وہاں فی میل اساتذہ زیادہ مسائل کا شکار ہیں، بعض شادی شدہ ہیں، جن کی فیملی ان پر انحصار کرتی ہیں، بچے پڑھ رہے ہیں، ان کے لئے کوئٹہ سے باہر جاکر فرائض سرانجام دینا ممکن نہیں، اسی طرح بعض غیر شادی شدہ ہیں، ان کے لئے بھی یہ ممکن نہیں کہ وہ کسی دوسرے علاقے میں جاکر فرائض نبھائیں، بعض فی میل اساتذہ ریٹائرمنٹ کے قریب ہیں، ان معاملات کو دیکھتے ہوئے محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام کو اس جانب فوری طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، سروس رولز کو اپ گریڈ کیا جانا ضروری ہے، تاکہ قوم کے معماروں کی بے چینی دور ہوسکے، کوئٹہ میں آسامیاں نہ ہونے کی بڑی وجہ دیگر اضلاع سے کوئٹہ ٹرانسفر ہونے والے اساتذہ کرام ہیں اس وقت کوئٹہ میں دوسرے اضلاع کے اساتذہ کی کثیر تعداد تعینات ہے جنکی وجہ سے کوئٹہ کے اساتذہ کرام بالخصوص خواتین اساتذہ کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے اور انہیں کوئٹہ میں جگہ نہیں مل رہی ہے، اگر ہر ضلع کے اساتذہ کرام کو انہی کے اضلاع میں ایڈجسٹ کیا جائے تو کوئٹہ کے اساتذہ کرام کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔

چمن بارڈر پر عوام سے روزگار چھین لیا گیا ہے، آل انجمن تاجران

چند افراد کو نوازا جارہا ہے، حقوق کے حصول کیلئے عوام احتجاج پر مجبور ہیں، احمد خان اچکزئی ودیگر

چمن (نامہ نگار) آل انجمن تاجران اتحاد کے رہنماؤں احمد خان اچکزئی، حاجی جمال شاہ، صاحب جان اور دیگر نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ چمن کے تاجروں اور عوام کے روزگار کا واحد انحصار پاک افغان باڈر پر ہے لیکن گزشتہ کئی عرصے سے روزگار چھین لیا گیا ہے جس کی وجہ سے چمن کی 7 لاکھ آبادی مشکلات سے دوچار ہے انہوں نے کہا کہ ایک جانب چمن بارڈر پر چند افراد کو نوازا جارہا ہے جن کا تجارت سے کوئی تعلق نہیں ہے صوبائی محکمہ داخلہ کیساتھ کئی بار اجلاسوں میں یقین دہانیوں میں سے کسی ایک پر بھی عملدرآمد نہیں کیا جا سکا انہوں نے کہا کہ ملک کے دیگر بارڈرز پر روزانہ کروڑوں روپے کی ٹیکس چوری اور اسمگلنگ ہوتی رہی ہے مگر چمن میں عوام سے سرحدی کاروبار بھی چھین لیا گیا ہے جس کی وجہ سے نوجوان جرائم کی جانب راغب ہونے لگے ہیں درجنوں دکانیں کاروبار نہ ہونے کی وجہ سے بند ہوچکی ہیں انہوں نے کہا کہ فورسز نے کھانے پینے کی چیزیں، بھوسہ، لکڑی، ریت، جانور وغیرہ چمن تک لانے پر پابندی عائد کردی ہے چمن کے عوام شہر سے نقل مکانی پر مجبور ہورہے ہیں جس کے خلاف چمن کے باشعور طبقے، سیاسی ومذہبی رہنما اور اراکین صوبائی وقومی اسمبلی نے پراسرار خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ چمن کے عوام کو دیوار سے لگایا جارہا ہے عوام اپنے حقوق حاصل کرنے کیلئے احتجاج پر مجبور ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

واسا ملازمین نے تنخواہیں ادا نہ ہونے پر کام چھوڑ احتجاج کا فیصلہ کرلیا

عیدالاضحیٰ سے قبل تنخواہیں و پنشن نہ دی گئی تو سریاب پھاٹک پر دھرنا دینگے، خان زمان

ملازمین کے بچے فاقہ کشی کا شکار ہیں، ہمیں جان بوجھ کر احتجاج پر مجبور نہ کیا جائے، بشیر احمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) عیدالاضحیٰ سے قبل محکمہ واسا کے ملازمین اور ٹیوب ویل اسٹاف کو دو ماہ کی تنخواہیں ادا نہ کی گئیں تو تمام ملازمین کام چھوڑ اور اوزار چھوڑ احتجاج شروع کرکے سریاب پھاٹک زرغون روڈ پر دھرنا دیں گے، اور عیدالاضحیٰ کے ایام میں صورتحال کی ذمہ داری......

بقیہ 31 صفحہ نمبر 10

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 JUN 2022 Page No. 16

پنجاب سے گندم کی ترسیل پر پابندی، کوہلو میں آٹے کی قیمت آسمان کو چھونے لگی

بارکھان، دکی، لورالائی، موسیٰ خیل، شیرانی سمیت دیگر اضلاع میں آٹے کا بحران شدت اختیار کرگیا۔100 کلوگرام کا تھیلا8 سے 10 ہزار روپے میں فروخت ہونے لگا

ضلع کوہلو میں محکمہ خوراک کے گودام ویران، دفاتر پر تالے اور افسران غائب، عوام حکومتی نرخوں پر رعایتی گندم کی خریداری سے بھی محروم ہیں، حکومت سے نوٹس لینے کے منتظر مشرق رپورٹ

کوہلو (نمائندہ مشرق) پنجاب سے بلوچستان میں گندم کی ترسیل پر عائد پابندی کے باعث بلوچستان کے شمال مشرقی اور شمالی اضلاع کوہلو، بارکھان، دکی، لورالائی، موسیٰ خیل، شیرانی سمیت دیگر اضلاع میں آٹے کا بحران شدت اختیار کرگیا۔ 100 کلو گرام کا تھیلا8 سے10 ہزار روپے میں فروخت ہونے لگا۔عوام کی قوت خرید جواب دے گئی، مسیحا کے منتظر۔مشرق رپورٹ کے مطابق صوبے کے شمال مشرقی اور شمالی اضلاع میں گندم کی پیداوار کے باعث آٹے کا بحران پیدا ہوگیا پنجاب سے بلوچستان میں گندم کی ترسیل پر عائد پابندی سے بحران مزید شدت اختیار کرگیا جس سے آٹے کی قیمتیں آسمان تک پہنچ گئی شہریوں کی قوت خرید جواب دے گئی۔ دوسری جانب ضلع کوہلو میں محکمہ خوراک کے گودام ویران، دفاتر پر تالے اور افسران غائب ہیں۔حکومتی سطح پر محکمہ خوراک کی جانب سے ضلع کے کوٹے پر فراہم کی جانے والی گندم مارکیٹ میں فروخت ہورہی ہے عوام حکومتی نرخوں پر رعایتی گندم کی خریداری سے بھی محروم ہیں۔گندم کی ترسیل پر پابندی کے باعث مختلف شہروں میں فی کلو آٹا 80 سے 100 روپے تک فروخت ہورہا ہے گزشتہ تین ماہ کے دوران فی کلو کے حساب سے20 روپے تک اضافہ ہوا ہے، جس سے غریب اور دیہاڑی دار افراد کی قوت خرید جواب دے گئی تنخواہ دار طبقہ بھی آئے روز مہنگائی میں اضافے سے شدید بے چین دکھائی دے رہے ہیں۔عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو، وزیراعلیٰ پنجاب حمزہ شہباز شریف، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

ہربوئی میں بارشیں زیادہ ڈیمز بنا کر پانی کو ذخیرہ کرنا ممکن ہے

ہربوئی میں بارشیں اکثر زیادہ ہوتی ہیں' ڈیمز نہ ہونے کے باعث پانی زیادہ تر بہہ کر ضائع ہوجاتا ہے

علاقہ قلات کے اہم پوائنٹ پر واقع یہاں چھوٹے بڑے ڈیمز کی تعمیر کیلئے گنجائش موجود ہے

قلات شہر گرانی، منگچر، اسکلکو، کپوتو، نچارہ و دیگر سینکڑوں دیہاتوں میں پانی کی سطح گرتی جارہی ہے کمی پوری کرنے کیلئے ڈیمز بنانے کی اشد ضرورت ہے

ہنگامی بنیادوں پر ڈیمز بنانے کیلئے اقدامات نہیں اٹھائے گئے تو اکثر علاقوں کی زمینیں بنجر ہوجائیں گی

صوبائی و وفاقی حکومتیں ہربوئی میں سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ ڈیمز بنانے کیلئے فنڈز منظور کریں

قلات (نمائندہ مشرق) قلات کا علاقہ کوہ ہربوئی ہزاروں ایکڑ پر محیط جہاں جونیپر کے علاوہ کئی اقسام کے دیگر جنگلی درخت پودے اور جھاڑیاں پائی جاتی ہیں یہ علاقہ زیادہ تر پہاڑی سلسلے پر واقع ہے اس لئے عوامی حلقوں نے میڈیا کے ذریعے بارہا صوبائی و وفاقی حکومت کی توجہ اس جانب مبذول کرانے کی کوشش کی کہ ہربوئی پہاڑی اس کے علاوہ سینکڑوں زرعی ٹیوب ویل بھی خشک ہوگئے اور خدشہ ہے کہ اگر جلد ہنگامی بنیادوں پر ڈیمز تعمیر نہیں ہوئے تو کئی علاقے بنجر ہوجائیں گے اور آبادی نقل مکانی کرنے پر مجبور ہوجائے گی حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے صوبائی اور وفاقی حکومتوں کو ہربوئی کے پہاڑی سلسلے میں زیادہ سے زیادہ ڈیمز کی تعمیر کیلئے فنڈز فراہم غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ ملکر ایک پیج کے ذریعے ڈیمز تعمیر کرے تو قلات جیسے تاریخی شہر کے محلوں کی واٹر سپلائی خشک ہونے سے بچنے کے ساتھ منگچر، خزینئی، مرجان، گرانی، زیارت، گھروک، ذاوہ، کپوتو، اسکلکو، سرخین، نچارہ و دیگر علاقوں کی زیر زمین پانی کی سطح پر بہتر اثرات مرتب ہوں گے اور ہربوئی کے جنگلات اور جنگلی

سلسلے میں سینکڑوں چھوٹے بڑے ڈیمز تعمیر کرنے کی گنجائش موجود ہے اور یہ علاقہ ضلع قلات کے اہم پوائنٹ پر واقع ہے یہاں اکثر بارش اور برفباریاں ہوتی ہیں لیکن ڈیمز نہ ہونے کی وجہ سے بارشوں کا پانی زیادہ تر بہہ کر ضائع ہوجاتا ہے جس سے قلات شہر، گرانی، منگچر، اسکلکو، کپوتو، نچارہ و دیگر اردگرد کے سینکڑوں دیہاتوں کی زیر زمین پانی کی سطح گرتی جارہی ہے قلات شہر میں کئی واٹر سپلائی اسکیمات بھی خشک ہوکر رہ گئیں کرنا چاہئے ایک دو ڈیمز کی تعمیر نہیں بلکہ درجنوں بڑے بڑے ڈیمز کی تعمیر کی ضرورت ہے ہربوئی ایسا علاقہ ہے جہاں ہموار اور زرعی زمین کم ڈھلوان اور پہاڑی سلسلہ زیادہ ہے یہاں جتنے بھی ڈیمز تعمیر کئے جائیں ان سے کسی کی زمین کی خراب ہونے کا اندیشہ بھی نہیں ہے اس لئے صوبائی حکومت ہربوئی پر فوکس کرکے اسے ماڈل کے طور پر چھوٹے بڑے ڈیمز کا علاقہ قرار دیکر متعلقہ سرکاری اور بین الاقوامی عالمی حیات میں بھی اضافہ ہوگا بلکہ سیر و سیاحت کو بھی فروغ ملے گا عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، مشیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو، صوبائی وزیر خزانہ، چیف سیکرٹری بلوچستان، وفاقی وزارت پانی و بجلی میر ہاشم نوتیزئی و دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ہربوئی میں ڈیمز کی تعمیر کیلئے خصوصی منصوبہ بندی کرکے قلات میں زیر زمین سطح آب کو محفوظ بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 JUN 2022 Page No. 17

اختیار ملا تو لاپتہ افراد کے لواحقین سے مذاکرات کروں گا، وفاقی وزیر انسانی حقوق

کچھ لاپتہ افراد دہشت گردی کے واقعات میں مارے گئے ہیں کچھ ایسے بھی ہیں جنہیں ملک سے باہر پناہ دی گئی ہے' انکی بازیابی کمیشن کے بس کا کام نہیں

انسانی حقوق کی خود ساختہ و غیر ملکی فنڈز تنظیمیں ایک رخ دیکھتی ہیں ساری ذمہ داری کسی ایک فریق پر نہیں ڈالی جاسکتی' بلوچستان کا مسئلہ حل کرنے کیلئے باہر بیٹھے لوگوں کو مذاکرات کیلئے بلایا جائے

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق ریاض پیرزادہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں جبری گمشدگی کے واقعات میں کمی آئی ہے کچھ لاپتہ افراد دہشتگردی کے واقعات میں مارے گئے کچھ لاپتہ افراد ایسے بھی ہیں جنہیں باہر پناہ دی گئی ہے، بلوچ قبائلی معاشرے میں کوئی لاپتہ ہوں تو ان کی غیرت کا مسئلہ بن جاتا ہے اگر وجہ بتایا جائے بھی تو آنا کا مسئلہ بنا دیتے ہیں لاپتہ افراد کے لواحقین سے مذاکرات کیلئے اختیار ملے تو جاؤں گا لاپتہ افراد کی بازیابی کمیشن کے بس کا کام نہیں محکمہ داخلہ، ادارے کرے محکمہ انسانی حقوق کاغذ کی حد تک بڑی وزارت

بقیہ نمبر 0 8 صفحہ 7 پر

ہے، انسانی حقوق کی خود ساختہ و غیر ملکی فنڈڈ تنظیمیں ایک رخ دیکھتی ہیں، ساری ذمہ داری کسی ایک پر نہیں ڈالی جاسکتی دہشتگردی کے واقعات رونما ہوتے ہیں تو ریاستی اداروں پر تنقید ہوتی ہے لیکن جب کارروائی ہوتی ہے تب بھی انہی اداروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ بلوچستان کے مسئلے کے حل کیلئے باہر بیٹھے لوگوں کو بلا کر مذاکرات کیے جائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹی وی سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک کی وجہ سے پراکسی وار چل رہی ہے افغانستان کے دگرگوں حالات اور ایران بارڈر پر بنائی گئی غیر ملکی تنظیمیں جو پاک ایران تعلقات خراب کر رہی ہے ہمارے کچھ غریب لوگ ملوث ہوتے ہیں وہ ملوث ہوتے ہیں جن کو پیسہ دیا جاتا ہے کلبوشن کیس ہے اور پھر کوئٹہ کے واقعات رونما ہوئے ریاستی اداروں پر بڑی تنقید ہوئی کہ آپ کیا کر رہے ہیں جب ریاستی ادارے قانونی کارروائی کرتی ہے تو ہمارے لوگ احتجاج کرتے ہیں اور لاپتہ افراد کا مسئلہ اٹھتا ہے، ریاستی ادارے جب کام کرتی ہے تو دنیا میں کسی جگہ کریمنلز کو معاف نہیں کیا جاتا جتنا کچھ ہوا ہے یہ باہر سے امپورٹ ہوا ہے ریاض پیرزادہ نے کہا کہ انسانی حقوق کا محکمہ صرف ایک ڈاک کا کام کر رہی ہے جتنے بزنس ہیں یا یہ محکمہ داخلہ سے تعلق رکھتی ہے محکمہ دفاع سے تعلق رکھتی ہے تاکہ وہ کسی چیز کا جواب دے سکے، کسی بھی جورائٹ انفرینمنٹ ہے وہ طاقت ور کرتا ہے طاقت ور کو روکنے کیلئے طاقت چاہیے اس کیلئے صرف کتابی وزارت تو نہیں چاہیے کہ صرف میڈیا نے سوال کر لیا ہے انسانی حقوق کا محکمہ کیا کر رہی ہے ہم کچھ نہیں کر سکتے ہم صرف یہ کہہ سکتے ہیں کہ قرآن اور سنت پر عمل کر کے اپنے اصول اور تعلیم کو دیکھیں دنیا میں جب سب کچھ تیز صدی میں سوشل میڈیا آگیا ہے کوئی کسی کو روک نہیں پا رہا اس حوالے سے ہم صرف پرچہ کرتے ہیں صحافیوں کے تحفظ کا بل وغیرہ پیش کی گئی ان بلوں پر محکمہ داخلہ کام کرتی ہے حالانکہ یہ محکمہ انسانی حقوق کا کام ہے، پھانسی کا مطالبہ وہ کرتے ہیں جن پر ظلم ہوتا ہے جہاں سرعام پھانسی دی جا رہی ہے وہاں قانون کی زیادہ خلاف ورزی بھی نہیں ہے ہمارے ہاں عدالتیں، انسانی حقوق وغیرہ ہیں یہ بحث کی باتیں ہیں قانون ہونا چاہیے اس پر عملدرآمد ہونا چاہیے، معاشرے کے بیلنس کیلئے تمام اداروں کو اپنا کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ریاض پیرزادہ نے کہا کہ لاپتہ افراد میں کچھ ایسے ہیں جو دہشتگردی کے واقعات میں مارے گئے اور وہ بیچارے اٹیچ ہوئے ہمسایہ ممالک بلوچستان وغیرہ نے یا بھاگ گئے یا باہر پناہ دی گئی ہے انسانی حقوق، وفاق، محکمہ داخلہ اور ریاستی ادارے سمیت سب آدیز ہو گئے کہ کیا ہوا ہے پاکستان کے ساتھ بہت کم ڈس ایبرنس ہے ریاض پیرزادہ نے کہا کہ بلوچ ایک قبائلی نظام ہے ایک آدمی جب چلا جاتا ہے تو وہ قبیلے کی عزت کا مسئلہ بن جاتا ہے وہ پھر یہ نہیں دیکھتے کہ اس کا جرم تھا یا نہیں وہ چاہتے ہیں کہ ہمیں پتہ تو ہوں کہ کیوں گیا ہے؟ اگر انہیں بتایا جائے کہ یہ بندہ ملوث تھا تو وہ بھی آنا کا مسئلہ بنا دیتا ہے تحفظات لازمی حقیقی ہونگے لیکن میں تحقیقاتی اتھارٹی نہیں اور نہ ہی مینڈیٹ ملا ہے کہ میں جا کر مذاکرات کروں میں کچھرل بیک گراؤنڈ کا آدمی ہوں، میں اعلیٰ اقتدار کی نمائندگی کر رہا ہوں اگر میں مذاکرات کروں گا تو میں کسی قاعدہ و قانون کے تحت جاؤں گا یہ اختیار کسی نے نہیں دیا اگر یہ اختیار ملے کہ آپ وزیر ہے آپ نے ٹھیک کرنا ہے تو پھر میں جاؤں لوگوں کو پتہ ہوں کہ یہ چیزیں اب ختم کرنی ہے صرف اگر میں دفتر تک محدود ہوں رہ دیا، اخلاقاً حمایت ہوں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستا ن

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 28 JUN 2022 Page No. 18

Assisting doctors of Balochistan

A team of doctors at Sandeman Provincial Hospital known as Civil Hospital, in a rare development in the field of medical science in Balochistan had carried out two successful open-heart surgeries. The poverty-stricken people of Balochistan had termed this as welcome news for the least well-off people to have this facility within the provincial capital. The doctors who performed open heart-surgery are a team of dedicated doctors, who went NICVD Karachi for training and after that such open-heart surgeries could be possible. This milestone achievement is not only a great success for the doctors at the hospital, often working in very trying circumstances with inadequate facilities and paramedical staff but also a great relief for hundreds of thousands of cardiac patients in the province. Unfortunately, still cardiac patients of Balochistan have to travel to Karachi, Lahore and other cities for heart bypass surgery costing millions of rupees over and above other costs for traveling, accommodation, and subsistence. After open-heart surgeries in Civil Hospital Quetta the doctors of Balochistan were admired and this achievement was described as a big success which became possible after joint effort by medical and para-medical staff, pharmacists, perfumers and other relevant personnel. After two successful surgeries by a team of doctors, now the question is if this process can be made sustainable? It is very important that the government must ensure maximum support to the team of these doctors and other staff so that they continue serving poor patients of Balochistan without any hurdle. Unfortunately, Balochistan has been lacking in the field of cardiac surgery. There are competent doctors but dearth of resources they cannot service in the province and move towards other parts of the country. Currently, the hospital has 72 patients for open heart surgery, who will be operated in the coming days. However, the hospital still needs a mass level awareness campaign to inform people about the state-of-the-art facility as people who don't know about this facility are still travelling to other cities for treatment. It is essential that the health department of the province must strive hard to manage resources to continue the heart surgeries in civil hospitals which will ease the miseries of heart patients of Balochistan who had to move to other cities for treatment. Reportedly, the government is planning to shift the cardiac unit of the civil hospital to another place. The hospital management and doctors fear that shifting an operational unit to another place would not only damage this noble cause but also increase the shortage of medical and para-medical staff in the hospital.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 28 JUN 2022 Page No. 19

بلوچستان کی تعمیر و ترقی

جاوید اقبال

صوبہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے معدنیات کی دولت سے مالا مال کیا ہے لیکن بدقسمتی سے آج تک ان وسائل کو علاقے کی تعمیر و ترقی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے میں کامیابی حاصل نہیں ہو سکی۔ جس کی بے شمار وجوہات ہیں۔ لوگوں کو بنیادی صحت، تعلیم، روزگار اور نقل و حمل کی وہ سہولیات مہیا نہیں کی جا سکیں۔ باوجود اس کے ہر حکومت نے اپنے تئیں کوشش کی کہ عوام کے بنیادی مسائل کو حل کرے لیکن خاطر خواہ نتائج حاصل نہ ہو سکے۔ انہی کوششوں کو آگے بڑھاتے ہوئے 2008 میں آغاز حقوق بلوچستان شروع کیا گیا جس کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام بالخصوص یہاں کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم اور روزگار کی سہولتیں فراہم کر کے قومی دھارے میں شامل کرنا تھا۔ بلوچستان کی پسماندگی کی ذمہ داری جہاں مختلف ادوار میں حکومتوں پر ہے وہاں اس کے ساتھ ساتھ بنیادی وجہ وہ عالمی کھلاڑی ہیں جو بلوچستان کی ترقی، گوادر پورٹ اور سی پیک کو مکمل طور پر ناکام کرنے کا ہر حربہ استعمال کر رہے ہیں اور اس مشن کو کامیاب کرنے کے لیے ایک منظم مہم چلا رہے ہیں۔ بلوچستان کے اندر امن و امان کو جس طریقے سے تباہ کیا گیا اس کا واضح ثبوت کلبوشن یادیو کے اعتراف جرم سے سب پر عیاں ہو چکا ہے۔ لیکن تمام تر ملک دشمن عناصر کی پلاننگ، جارحانہ عزائم اور پاک فوج کے خلاف مربوط پروپیگنڈا مہم کے باوجود بلوچستان میں سی پیک پر کام جاری ہے اور گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ بھی اپنی تکمیل کے آخری مراحل میں ہے وہ انشاء اللہ 2023 میں آپریشنل ہو جائے گا۔ بلوچستان کی تعمیر و ترقی نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لیے افواج پاکستان نے اپنا کردار بھرپور طریقے سے ادا کیا ہے۔ جس میں بلوچستان کے اندر کیڈٹ کالجز اور تعلیمی اداروں اور ہاسٹل کا قیام شامل ہے جس کا مقصد وہاں کے لوگوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ علاج و معالجہ کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ ایک سروے کے مطابق پاکستان کی آبادی کا 65 فی صد 30 سال سے کم عمر نوجوانوں پر مشتمل ہے اور ہمارے دشمن کا اصل ٹارگٹ ہی نوجوان ہیں بالخصوص ہمارے پسماندہ صوبے بلوچستان کا نوجوان جس کو ملک دشمن عناصر مذموم پروپیگنڈے کے ذریعے سے اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کی کردار سازی اور معاشرے کے کارآمد شہری بنانے کے لیے تعلیم کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں کی اہمیت کے تحت بلوچستان کے تعلیمی اداروں گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول خضدار، تکلہ سیف اللہ ڈگری کالج ضلع لسبیلہ میں سائنسی تقریبات، سائنسی نمائش، تقریری مقابلے، نعت و قرآت کے مقابلے کروائے گئے جن میں بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی اور ان کے انعقاد کو بھرپور سراہا گیا۔ تعلیم کے ساتھ صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی بھی بلوچستان کا ایک دیرینہ مسئلہ رہا ہے اس سلسلے میں حال ہی میں افواج پاکستان کی طرف سے بلوچستان کے مختلف پسماندہ علاقوں مثلاً ضلع خضدار کے گاؤں بیگی، سنی، قلات کے سول ہاسپٹل، موسیٰ خیل میں مفت طبی کیمپ لگائے گئے جہاں پر 1279 مریضوں جن میں مرد، عورتیں شامل تھے۔ اس کے علاوہ الخدمت فاؤنڈیشن نے بھی اس مہم میں بھرپور حصہ لیا۔ ایف سی کی طرف سے بیرکوٹ کے ہیضہ سے متاثرہ علاقے میں 10 بستروں کا ایک اسپتال قائم کیا گیا اور 8 لاکھ مالیت کی ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔ آج بھی بلوچ نوجوان کا افواج پاکستان سے محبت و احترام کا رشتہ قائم ہے اور وہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی اور ملکی دفاع میں افواج پاکستان کی تمام تر قربانیوں کا مکمل ادراک رکھتے ہیں جن کا وہ ہر موقع پر اظہار کرتے رہتے ہیں اور بھارت کی طرف سے افواج پاکستان کے خلاف مہم کے لیے اربوں روپے سالانہ خرچ کرنے کے باوجود اس محبت اور احترام کے رشتہ کو کم نہیں کیا جا سکا۔ حال ہی میں افواج پاکستان سے اظہار یکجہتی کے لیے بلوچستان کے مختلف علاقوں اوراں لائی لسبیلہ اور سینٹرل جیل گڈانی میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا جس میں پاک افواج سے اظہار یکجہتی کے لیے ریلی نکالی گئی اور دفاع وطن میں بے مثال قربانیوں کو بھرپور انداز میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 JUN 2022 Page No. 20

بلوچستان اور منشیات

نصیر بلوچ

پاکستان سمیت دنیا بھر میں ہر سال 26 جون کو منشیات کے استعمال اور اس کی اسمگلنگ کی روک تھام کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ منشیات سے پاک بین الاقوامی معاشرے کے مقصد کے حصول کے لئے کاروائی اور تعاون کو مضبوط کرنے کے عزم کے اظہار کے طور پر 7 دسمبر 1987 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں قرارداد کے ذریعے اس دن کو منانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس دن کو منانے کا مقصد منشیات جیسی ناسور کے متعلق لوگوں میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات و جرائم (UNODC) کی ورلڈ ڈرگ رپورٹ 2021 کے مطابق دنیا بھر میں منشیات استعمال کرنے والے افراد کی تعداد تقریباً 27 کروڑ 50 لاکھ ہے جب کہ 3 کروڑ 60 لاکھ سے زائد افراد منشیات کے استعمال کے عوارض کا شکار ہوئے ہیں۔ دنیا بھر میں ہیروئن، کوکین، چرس، بھنگ، آئس، کرسٹل میتھ اور دیگر نشہ آور چیزوں کے استعمال سے سالانہ کئی لاکھ افراد ہلاک ہوجاتے ہیں۔ 2010ء سے 2019ء کے درمیان منشیات استعمال کرنے والوں کی تعداد میں 22 فیصد اضافہ ہوا، جس کی وجہ عالمی آبادی میں اضافہ ہے۔ دنیا میں منشیات کا استعمال بڑھ رہا ہے لیکن اس کا علاج بھی ممکن ہے۔ صرف آبادیاتی تبدیلیوں کی بنیاد پر، موجودہ تخمینوں کے مطابق 2030ء تک عالمی سطح پر منشیات کا استعمال کرنے والے لوگوں کی تعداد میں 11 فیصد اضافے کا خدشہ ہے جبکہ افریقا میں تیزی سے بڑھتی ہوئی نوجوان آبادی کے باعث 40 فیصد تک اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے منشیات کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں 70 لاکھ سے زائد افراد نشے کی لت میں مبتلا ہیں۔ ملک میں کیمیکلز والے نشے کے استعمال میں اضافہ ہو رہا ہے، جن میں ہیروئن، کوکین اور آئس کا نشہ قابل ذکر ہیں۔ دیہات کے مقابلے میں شہری آبادی میں منشیات کے استعمال کی شرح زیادہ ہے۔ ملک بھر میں ہر سال اربوں روپے مالیت کی منشیات استعمال کی جاتی ہیں۔ منشیات استعمال کرنے والے افراد ہر طبقے سے تعلق رکھتے ہیں حتیٰ کہ اسکول، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طالب علم (جن کی عمریں 13 سے 25 سال کے درمیان ہیں) بھی منشیات کی لعنت کا شکار ہیں۔ گزشتہ چند سالوں کے دوران نوجوان آئس جیسے خطرناک اور جان لیوا نشے میں زیادہ مبتلا نظر آئے ہیں۔ آئس یا کرسٹل نامی یہ نشہ میتھ ایمفٹامین کیمیکل سے بنایا جاتا ہے۔ نشے کے عادی افراد آئس کو انجکشن کے ذریعے بھی جسم میں داخل کرتے ہیں۔ اس حوالے سے نوجوانوں میں بڑھتی بے چینی اور ڈپریشن کی وجوہات جاننے کے ساتھ ان کا سدباب بھی ضروری ہے۔ اس کے علاوہ، صحت مند سرگرمیوں سے متعلق ترغیب دے کر انھیں اس لت میں مبتلا ہونے سے بچایا جاسکتا ہے۔ اس حوالے سے سیاسی و مذہبی جماعتوں، سماجی تنظیموں، تعلیمی اداروں اور والدین کے ساتھ ساتھ میڈیا، ڈاکٹرز اور میڈیکل کے شعبے سے تعلق رکھنے والے دیگر افراد پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

دنیا کی آبادی بڑھنے کے ساتھ منشیات میں مبتلا افراد کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے البتہ بلوچستان میں صورتحال اسکے برعکس ہے یہاں حکومت کی عدم توجہی اور صفر کارکردگی کے باعث منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات کے عادی افراد میں حد درجہ اضافہ ہوا ہے۔ بلوچستان منشیات اسمگلنگ کے ایک عالمی روٹ کا حصہ ہے۔ بلوچستان کے سرحد میں واقع ایران، افغانستان دنیا میں منشیات کی پوست کاشت کرنے میں سرفہرست ہیں۔ اس لئے اس وقت بلیدہ، پنجگور، گوادر اور بلوچستان کے باقی اضلاع میں نا صرف منشیات کی اسمگلنگ بلا کسی روک ٹوک کے جاری ہے بلکہ منشیات جیسی لعنت وبا میں لوگ مبتلا ہوتے جارہے ہیں۔ بلوچستان میں اس وقت دس لاکھ کے قریب افراد منشیات میں مبتلا ہیں۔ تاحال حکومت کی جانب سے منشیات کے خلاف کوئی ٹھوس کاروائی عمل میں نہیں لائی جارہی ہے۔ سیاسی رہنماؤں کو اس بات سے کوئی سروکار نہیں جیسے وہ خود ہی نوجوانوں کو اس دلدل میں دھکیلنے میں شریک ہیں ان کی اس خاموشی سے یہی اخذ کیا جاسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7 Dated: 27 JUN 2022 Page No. 21

Balochistan asks Centre to bear its law, order expenses

By Saleem Shahid

QUETTA: Balochistan Finance Minister Sardar Abdul Rehman Khetran has appealed to the federal government to take the burden of expenditures of law and order in the province, keeping in view the situation across the Chaman and Taftan borders.

The Balochistan government set aside Rs50 billion, which was 13 per cent of the Rs366.72bn non-development budget, for the law and order whereas Punjab and Sindh had announced much bigger allocations for the purpose, the minister told a presser at CM Secretariat on Sunday evening.

Of the Rs50bn allocation for law and order, Rs29bn was set aside for police and Rs13bn for Levies in the provincial budget, he said, adding that the Balochistan government also paid a huge amount annually to the Frontier Corps and other federal forces.

While asking the Centre to bear the burden of expenses for dealing with law and order in the province, Mr Khetran elaborated that the situation in neighbouring Afghanistan, ravaged by war for decades, was not good, whereas the other side, Sistan, was also adding to the challenge of stopping smuggling and influx of terrorist from across the borders.

"Balochistan is on the front line in this war and despite having meagre resources, [it is] not allowing this fire to spread to other provinces of the country," the minister said.

Mr Khetran warned terrorism could resurge in other parts of the country if its frontiers turned weak. In view of this situation, the federal government should bear the burden of the expenditures for dealing with law and order in the province, he reiterated.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 28 JUN 2022 Page No.______

صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو سے مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور گہرام بگٹی اور بلال کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ، جہانگیر خان کاکڑ، محمد زوہیب و دیگر مائیکو ٹرسٹ کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران سے حاجی طور اوتمانخیل و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی مشیر میر ضیاء اللہ لانگو پی ڈی ایم اے کنٹرول روم کا دورہ کر رہے ہیں